DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 30

DATED 09-01-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-920110X
e mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے لیے مل بیٹھ کر کام کریں گے، سیکورٹی، معاشی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاق اور صوبے کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا، شہباز شریف۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	N-25 کی تکمیل سے خطے کو اہم اقتصادی اور زرعی فوائد حاصل ہونگے، جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	صوبائی حکومت نے فلاحی منصوبوں کا تسلسل یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کیں، سرفراز بگٹی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	این 25 شہراہ حقیقی معنوں میں گیم چینجر ہے، عبدالعلیم خان۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	حب علی حسن زہری نے مستحقین میں چار کروڑ روپے سے زائد کے چیکس تقسیم کردیئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	صوبائی حکومت عوام کی امیدوں پر پورا اترے گی، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ نجی ہیلتھ سینٹر میں نومولود بچے کی تبدیلی کا معاملہ، وزیر صحت کا نوٹس۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	چاغی اور واشک میں دانش سکولز کے قیام کا اعلان خوش آئند ہے، عمیر محمد حسنی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بی ایل اے اور بی ایل ایف کا سہولت کار پروفیسر چار دہشت گردوں سمیت گرفتار، بھاری تعداد میں اسلحہ خودکش جیکٹس برآمد۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان بھر کی ضلع عدلیہ کو ماڈل کورٹس قرار دے دیا، زیر التواء مقدمات کا بوجھ کم ہوگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	دانش اسکولوں کے ساتھ سرکاری سکولوں کا معیار بھی بہتر بنایا جائے گا، عبدالقادر۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	گرینڈ الائنس کے چیئرمین سمیت دو رہنما 90 روز کے لیے ملازمت سے معطل۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں ڈیڑھ سال کے دوران ٹرینوں پر 27 حملے 50 افراد جاں بحق۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کے صرف 11 ہسپتال ہیلتھ سروسز معیار پر پورا اترنے کا انکشاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	کیچ سپورٹس اینڈ کلچر فیسٹیول خواتین کی تعلیم وتربیت پر توجہ وقت کی ضرورت ہے مقررین۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	ریلوے ٹریک کی اپگریڈیشن کا منصوبہ اپریل میں شروع ہوگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	کوئٹہ کو گیس اور بجلی کے بحران کا سامنا وزیراعظم عوام کی دادرسی کریں جمعیت۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	ہرنائی کے عوام آج بھی بدترین مسائل ومشکلات سے دوچار ہیں، رحیم زیارتوال۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	وزیراعلیٰ کی جانب سے پشنی ماسٹر پلان فیزیبلٹی اسٹڈی کے احکامات جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

لورالائی پولیس نے ایک کامیاب کارروائی میں منشیات برآمد کرلی، بچے بدلنے کا معمہ والد کی مدعیت میں مقدمہ درج نرسری کا مالک گرفتار، کوئٹہ اور پشاور 20 کروڑ روپے کی نان کسٹم پیڈ گاڑیاں اور اسمگل شدہ سگریٹ پکڑ لیے، گنداواہ نامعلوم افراد نے کوچ کو آگ لگادی، پنجگور پولیس کی کارروائی سنیپ چیکنگ کے دوران 500 کلو چرس برآمد، ایف آئی اے کی کاروائیاں 28 افراد گرفتار غیر ملکی کرنسی برآمد، کچھی مسلح افراد کی فائرنگ سے باپ بیٹا جاں بحق۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

کوئٹہ شدید سردی میں گیس پریشر غائب، شہری ٹھٹھر گئے، بلوچستان کو 10 لاکھ ٹن آٹے کی قلت کا سامنا ہے، آٹا ڈیلرز۔

مورخہ 09.01.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کاوشیں، خطے میں مثبت تبدیلی کے روشن امکانات**، " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے بنیادی ڈھانچے میں تبدیلی، انفراسٹرکچر سمیت عوامی مفاد سے جڑے منصوبوں کیلئے وفاقی حکومت کی مکمل معاونت انتہائی ضروری ہے۔ بلوچستان کے وسائل اور میگا منصوبوں سے وفاق کو محاصل اور کمپنیوں کو زیادہ منافع ملتا ہے مگر بلوچستان کو اس کے حصے کا جائز حق بھی نہیں ملتا۔ اگر ماضی میں بلوچستان پر وفاقی حکومتوں کی جانب سے خصوصی توجہ دی جاتی تو آج بلوچستان کا نقشہ ہی بدل جاتا، بلوچستان ترقی کے سفر میں آگے ہوتا، خطے میں موجود محرومی و پسماندگی میں کمی آتی۔ اگر چہ اب بھی بلوچستان میں انسانی وسائل سمیت ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دیکر عوام میں موجود بے چینی کو ختم کیا جاسکتا ہے اس کیلئے وفاقی حکومت کو صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن مالی تعاون کو یقینی بنانا ہوگا اس کے لیے بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ میں زیادہ رقم دینا چاہئے تاکہ بلوچستان کی مالی مشکلات میں کمی آسکے اور بلوچستان حکومت صوبے کی ترقی اور مسائل میں کمی کیلئے نئے منصوبے شروع کر سکے۔ بہرحال موجودہ وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان پر خصوصی توجہ دینے کے دعوے تو اتر سی کیے جارہے ہیں اس کے لیے صوبائی حکومت کے ساتھ مکمل تعاون جاری ہے جو کہ خوش آئند عمل ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے اہداف، وزیر اعظم کا دوٹوک موقف**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی کے نئے افق وزیر اعظم کا اہم دورہ کوئٹہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Quetta sanitation woes" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان

بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Danis Schools will unlock Balochistan future" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ایک نام عوامی خدمات میں سرِ فہرست** " کے عنوان سے نیک محمد ڈپٹی ڈائریکٹر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

KP اور بلوچستان میں دہشتگردی کے پیچھے خارجی ہاتھ، ہمسایہ ملک خوارجیوں کو سپورٹ کرتے ہیں، دانش اسکولوں کا سنگ بنیاد رکھ دیا

بلوچستان کیلئے مل بیٹھ کر کام کرینگے

سیکیورٹی، معاشی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے وفاق اور صوبے کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا، شہباز شریف

2018 کی طرح دوبارہ دہشت گردوں کا صفایا کریں گے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں بھارت کو ایسا سبق سکھایا ہمیشہ یاد رکھے گا

بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی، دیگر صوبوں کے ہم پلہ دیکھنا چاہتے ہیں، دشمن کے عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، کوئٹہ میں خطاب اور گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی / جنگ نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں قومی شاہراہ N-25 اور دانش اسکولوں کا سنگ بنیاد رکھ دیا اور کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی کیلئے مل بیٹھ کر کام کریں گے، صوبے کو درپیش سکیورٹی، معاشی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاق اور صوبے کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا، افواج پاکستان اور سکیورٹی اداروں کی قربانیوں کے باعث ملک کا دفاع مضبوط ہوا ہے، خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے پیچھے خارجی ہاتھ ہے، ہمسایہ ملک خوارجیوں کو سپورٹ کرتے ہیں، 2018 کی طرح دوبارہ دہشتگردوں کا صفایا کریں گے، چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں بھارت کو ایسا سبق سکھایا جو وہ ہمیشہ یاد رکھے گا۔ بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے، بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے ہم پلہ دیکھنا چاہتے ہیں، صوبے کی ترقی کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کریں گے، دہشت گردی کے پیچھے فتنہ الہندستان کا ہاتھ ہے، پاک فوج نے مئی میں دشمن کو شکست فاش دی، ہماری فوج اور سکیورٹی ادارے دہشت گردی کا سر کچل کر رہیں گے، دشمن کے عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، کوئی قوم تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی، جنوبی بلوچستان میں بھی دانش اسکول بنائے جائیں گے، نوجوانوں کے لیے سکیموں میں بلوچستان کا 10 فیصد اضافی کوٹہ رکھا گیا ہے، رواں سال سیلاب متاثرین کے لیے 57 ہزار گھر مکمل کیے جائیں گے، سیلاب متاثرین کے لیے عالمی بینک نے 112 ارب روپے کی گرانٹ دی ہے، کچھی کینال منصوبے کی تکمیل بلوچستان کی زرعی ترقی کے لیے ناگزیر ہے، منصوبے کی جلد تکمیل کے لیے چار ہفتوں میں ٹھوس فیصلہ کر کے بلوچستان کے عوام کو تحفہ دیں گے، ترقی کی دوڑ میں مل کر آگے بڑھیں گے تو پاکستان اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کر لے گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار جمعرات کو یہاں قومی شاہراہ N-25، آواران جھاؤ روڈ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دانش سکولوں کے سنگ بنیاد و افتتاح اور بلوچستان میں 2022ء کے سیلاب متاثرین میں تعمیر شدہ گھروں کے سرٹیفکیٹس اور چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ بلوچستان میں ایک ہی وقت میں پانچ دانش اسکولز قائم کیے جا رہے ہیں جہاں قلعہ سیف اللہ سے تربت تک غریب اور وسائل سے محروم گھرانوں کے بچے اور بچیاں معیاری تعلیم حاصل کریں گے، خیبرپختونخوا کی طرح بلوچستان بھی دہشت گردی سے شدید متاثر ہوا ہے تاہم دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے افواج پاکستان کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، افواج پاکستان، پولیس، ایف سی، رینجرز، لیویز اور عام شہریوں کی قربانیاں تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھی جائیں گی، فتنہ الخوارج کے خلاف جنگ جاری ہے اور بدقسمتی سے بعض ہمسایہ ممالک کی جانب سے دہشت گردوں کو معاونت دی جا رہی ہے جو انتہائی افسوسناک بات ہے تاہم حکومت اور افواج پاکستان کا عزم پختہ ہے کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور افواج پاکستان دلیری اور پروفیشنلزم کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی قیادت کر رہے ہیں جس طرح 6 مئی 2025ء کو بھارت کے خلاف جنگ میں پاکستان کی موثر قیادت کی اور دشمن کو سبق سکھایا وہ تاریخ میں یاد رکھا جائے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے این ایف سی ایوارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2010ء میں این ایف سی ایوارڈ کے وقت بلوچستان کے وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی تھے، این ایف سی پر ہمارے کئی نشستیں ہوئیں اور اس دور میں نواز شریف، آصف علی زرداری اور اس وقت کے وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور تمام وزرائے اعلیٰ کے باہمی تعاون سے صوبوں کے درمیان وسائل کی منصفانہ تقسیم ممکن ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا ایک بڑا علاقہ ہے اور اس وقت وزیراعلیٰ بلوچستان کا مطالبہ جائز و تھا اور زیادہ فاصلے کی وجہ سے وسائل زیادہ استعمال ہوتے تھے اور اس سلسلے میں پنجاب نے اپنے حصے میں سے سالانہ 11 ارب روپے بلوچستان کو دیئے جس پر انہیں دلی خوشی ہے اور یہ این ایف سی ایوارڈ گزشتہ 16 برس سے نافذ العمل ہے۔ نئے این ایف سی ایوارڈز کیلئے کمیٹیاں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بات بھائیوں اور خاندان کی ہو تو پھر حصوں پر نہیں بلکہ مل بیٹھ کر فیصلے کیے جاتے ہیں، اسی اتحاد اور اتفاق کے ساتھ وفاق کو مضبوط بنانے کے ساتھ صوبوں کے درمیان فاصلوں کو ختم کرنا ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے، کوئٹہ کراچی شاہراہ بہترین سڑک ہوگی۔ ترقی اور خوشحالی کے سفر کو مل کر آگے بڑھانا ہے اور مشاورت کے ذریعے چیلنجز کا حل تلاش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سال 2022ء میں سیلاب سے بلوچستان میں تباہی ہوئی تو وفاقی حکومت نے ورلڈ بینک سے 400 ملین ڈالرز کے فنڈز حاصل کیے جو صوبے کی بحالی پر خرچ کیے جا رہے ہیں۔

عوامی شکایات کے موثر ازالے کیلئے وزیراعلیٰ کے اقدامات قابل تعریف ہیں، شہباز شریف

انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران 784 دہشتگردوں کی ہلاکت، فورسز کی کامیابیاں قابل تعریف ہیں

وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی، استحکام اور عوامی فلاح کیلئے صوبائی حکومت سے تعاون جاری رکھے گی، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبے میں ترقی کے فروغ، امن وامان کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے استحکام اور وزیراعظم کمپلینٹ سیل پر درج عوامی شکایات کے موثر ازالے کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہا ہے۔ جمعرات کے روز منعقدہ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے وزیراعظم کو صوبے میں مختلف شعبہ جات میں کی جانے والی اصلاحات، ترقیاتی منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت، اور بالخصوص تعلیم، صحت، گورننس اور عوامی خدمات کی فراہمی سے متعلق اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ چیف سیکرٹری نے بتایا کہ صوبائی حکومت اپنے محدود وسائل کے باوجود اصلاحاتی ایجنڈے پر موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا ہے وزیراعظم پاکستان نے بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز اور مختلف سیکیورٹی کارروائیوں کے دوران 784 دہشت گردوں کی ہلاکت سمیت امن وامان کی بحالی کے لیے حاصل ہونے والی کامیابیوں پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی مشترکہ کوششوں کے باعث بلوچستان میں امن کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی، استحکام اور عوامی فلاح کے لیے صوبائی حکومت کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو درپیش مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور عوام کو ریلیف کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Rack No. 1 Dated 09 JAN 2025 Page No. 2

N-25 کی تکمیل سے خطے کو اہم اقتصادی اور زرعی فوائد حاصل ہونگے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ تا جدہ براہ راست فلائٹ دوبارہ شروع کی جائے، کوئٹہ، ژوب اور اسلام آباد ایکسپریس وے کی تعمیر بھی ضروری ہے

کوئٹہ سے پی آئی اے کے کرایوں میں کمی، پروازوں کی تعداد بڑھائی جائے، وزیراعظم سے ملاقات میں گورنر کی گفتگو

کوئٹہ (جنگ نیوز) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک اور صوبے کی تازہ ترین صورتحال اور جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی پرائم منسٹر اسحاق ڈار، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وفاقی وزراء عبدالعلیم خان، احسن اقبال، رانا ثناء اللہ، سینیٹر عبدالقادر، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل اور عبدالولی خان مندوخیل بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان نے N25 کراچی تا چمن قومی شاہراہ کا افتتاح کرنے پر وزیراعظم پاکستان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک انتہائی اہم منصوبہ ہے جس سے خطے کو اہم اقتصادی اور زرعی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ انٹر سیکٹ ہائی وے ملک کے سب سے بڑے بندرگاہی شہر کراچی کو سرحدی شہر چمن سے جوڑتی ہے جو سینٹرل ایشیا تک راستہ فراہم کرسکتی ہے اور توقع ہے کہ اس سے تجارت، زراعت اور علاقائی رابطوں کو بھی فروغ ملے گا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ کوئٹہ تو جدہ براہ راست فلائٹ دوبارہ شروع کی جائے اور انہوں نے کوئٹہ، ژوب اور اسلام آباد ایکسپریس وے کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان رابطے کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

گورنر ہاؤس بلوچستان میں وزیراعظم شہباز شریف کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف جمعرات کے روز ایک روزہ دورہ کوئٹہ پہنچے تو گورنر ہاؤس آمد پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔ گورنر ہاؤس بلوچستان میں وزیراعظم کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ گورنر ہاؤس میں وزیراعظم سے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے امور پر گفتگو کی گئی۔ گورنر بلوچستان نے وزیراعظم کو بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور ان میں پیش رفت سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی، وفاقی وزراء ڈاکٹر احسن اقبال، علیم خان، رانا ثناء اللہ اور بلوچستان کے سیاسی راہنما شریک تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 جمعۃ المبارک، 19 رجب المرجب 1447ھ 9 جنوری 2026ء نمبر 09

سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت نے فلاحی منصوبوں کا تسلسل یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کیں

پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کا شفاف استعمال یقینی بنایا، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم وضبط، موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے

وفاقی و عسکری اداروں کے باہمی تعاون سے صوبے میں استحکام اور ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آرہے ہیں، وزیراعظم کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص، وسائل کا سو فیصد شفاف اور موثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم وضبط اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکر گزار ہیں جن کی ہدایات توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ اس کے باوجود صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیر اعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے اور ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے سنجیدہ، مربوط اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ الحمدللہ اعلیٰ ترین عسکری فورم پر بھی بلوچستان حکومت کی کارکردگی، امن و امان کی بہتری اور ترقیاتی اقدامات کا اعتراف کیا گیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے اور وفاقی و عسکری اداروں کے باہمی تعاون سے صوبے میں استحکام اور ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آرہے ہیں۔

وزیراعظم کی سرفراز بگٹی کو بگٹی قبیلے کا چیف منتخب ہونے پر مبارکباد، نیک تمناؤں کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو قبیلہ بگٹی کے چیف منتخب ہونے اور دستار بندی کی رسم ادا ہونے پر دلی مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے جمعرات کے روز دورہ کوئٹہ کے موقع پر اراکین صوبائی و قومی اسمبلی اور صوبائی وزراء سے ملاقات کے دوران وزیر اعظم نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو قبائلی منصب کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت نہ صرف بلوچستان کی سیاست بلکہ قبائلی روایات اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گی انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنی ذمہ داریوں کو بصیرت، تدبر اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ نبھاتے رہیں گے محمد شہباز شریف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور خوشحالی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔

وزیراعظم کی کوئٹہ آمد وزیراعلیٰ ودیگر نے استقبال کیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف جمعرات کو ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچ گئے ایئر پورٹ پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر، مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم، چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے انکا استقبال کیا۔ ڈپٹی وزیر اعظم اسحاق ڈار، قومی اسمبلی کے اسپیکر سردار ایاز صادق اور وفاقی وزیر احسن اقبال، وفاقی وزیر کیپٹل ایڈمنسٹریشن عبدالعلیم خان، وزیراعظم کے مشیر و سینیٹر رانا ثناء اللہ بھی وزیر اعظم کے ہمراہ تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچستا[ن]

Page No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | جمعہ 19 رجب 1447ھ 09 جنوری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 186

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان کو مخصوص معاشی، سماجی، جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی مسلسل توجہ کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ

صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم و ضبط اور مؤثر گورننس کا واضح ثبوت ہے

این۔25 پر تعمیر ہونے والی شاہراہ پاکستان ایکسپریس وے ملک کے ہر فرد کی بلوچستان سے دلی وابستگی کی واضح علامت ہے یہ وسائل پورے پاکستان سے فراہم کیے گئے ہیں، میر سرفراز بگٹی

ملک بھر کے عوام بلوچستان سے خصوصی محبت رکھتے ہیں، حکومت بلوچستان سکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر ترقی کے سفر کو جاری رکھے گی، ہم منصوبوں کو مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں

کراچی قومی شاہراہ، دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگی، بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وزیراعظم سے اظہار تشکر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم و ضبط اور مؤثر گورننس کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکر گزار ہیں جن کی ہدایات توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ این۔25 پر تعمیر ہونے والی شاہراہ پاکستان ایکسپریس وے پاکستان کے ہر فرد کی بلوچستان سے دلی وابستگی کی واضح علامت ہے۔ یہ وسائل پورے پاکستان سے فراہم کیے گئے ہیں، تاہم کہیں سے یہ آواز نہیں اٹھی کہ یہ فنڈز بلوچستان کو کیوں دیے جا رہے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان بھر کے عوام بلوچستان سے خصوصی محبت رکھتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز یہاں وزیراعظم کی جانب سے کوئٹہ کراچی شاہراہ اور مختلف ترقیاتی منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ اس کے باوجود صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے اور ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے سنجیدہ، مربوط اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ الحمدللہ اعلیٰ ترین عسکری فورم پر بھی بلوچستان حکومت کی کارکردگی، امن و امان کی بہتری اور ترقیاتی اقدامات کا اعتراف کیا گیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے اور وفاقی و عسکری اداروں کے باہمی تعاون سے صوبے میں استحکام اور ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آ رہے ہیں۔

خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ، آپ کی جماعت، اسی طرح صدر پاکستان اور ہماری جماعت کا پاکستان کے ساتھ جو لگاؤ ہمیشہ سے رہا ہے، وہ قابل تحسین ہے انہوں نے کہا کہ آج این۔25 پر پاکستان ایکسپریس وے کا افتتاح ہو رہا ہے اور آپ نے ایف ڈبلیو او کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس منصوبے کو دو سال کے اندر مکمل کرے۔ اس موقع پر میں حکومت بلوچستان کی جانب سے وزیراعظم، وفاقی وزیر مواصلات، این ایچ اے اور پوری ٹیم کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ آپ کو جس قسم کی بھی مدد درکار ہوگی، حکومت بلوچستان سب سے آگے ہوگی اور اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر ترقی کے اس سفر کو جاری رکھے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں امن و امان سے متعلق ایک تصور پایا جاتا ہے، تاہم میں یقین دلاتا ہوں کہ یہ ہماری کوشش اور کمٹمنٹ ہے کہ ہم ان منصوبوں کو مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال جنوبی بلوچستان میں تعمیر ہونے والی شاہراہیں ہیں، جن میں ایم۔8 شامل ہے، جہاں بہت سے لوگوں اور سکیورٹی فورسز نے قربانیاں دیں، تاہم وہ منصوبہ مکمل ہوا، جو میاں محمد نواز شریف کا منصوبہ تھا آج آپ کا یہاں تشریف لانا اس منصوبے کے لیے بھی ہمارے لیے باعث اعزاز اور باعث افتخار ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم، میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے بلوچستان میں دانش اسکولز کا نیٹ ورک شروع کیا۔ جب آپ وزیراعلیٰ پنجاب تھے تو آپ نے اس منصوبے کا آغاز کیا، میرا علاقہ پنجاب سے بہت نزدیک واقع ہے جہاں ہمارے علاقے کے بچے فاضل پور اور دیگر علاقوں کے دانش سکولز میں زیر تعلیم ہیں۔ میری یہ دلی خواہش تھی کہ اسی طرز کا کوئی ادارہ بلوچستان میں بھی قائم ہو۔ آج الحمدللہ بلوچستان میں پانچ سے زائد دانش اسکولز کے قیام کی منظوری دے دی گئی ہے، جو ہمارے لیے باعث فخر اور مسرت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان دانش اسکولز میں بلوچستان کے عام اور غریب گھرانوں کے بچے تعلیم حاصل کریں گے اور پاکستان کے مفید شہری بنیں گے میں بلوچستان کے عوام کی جانب سے آپ کا انتہائی مشکور ہوں کہ آپ نے یہ منصوبے بلوچستان کو دیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں بلوچستان کے عوام کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ ایک ہزار ارب روپے کے وفاقی ترقیاتی بجٹ میں سے بلوچستان کے منصوبوں کے لیے تین سو ارب روپے کے علاوہ اس مرتبہ دو سو پچاس ارب روپے بلوچستان کا وہ حصہ ہے جو ہمارے قانونی حق سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ اس پر ہم آپ کے دل سے مشکور ہیں۔ میں آپ اور آپ کی ٹیم کا بلوچستان کے عوام کی طرف سے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ آج یہاں تشریف لائے اور ان اہم منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

وزیراعظم کی سرفراز بگٹی کو قبائلی منصب سنبھالنے پر مبارکباد

وزیراعلیٰ سیاست سمیت قبائلی روایات کے فروغ میں کردار ادا کریں گے، شہباز شریف

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو قبیلہ بگٹی کے چیف منتخب ہونے اور دستار بندی کی رسم ادا ہونے پر دلی......

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے جمعرات کے روز دورہ کوئٹہ کے موقع پر ارکان صوبائی و قومی اسمبلی اور صوبائی وزراء سے ملاقات کے دوران وزیراعظم نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو قبائلی منصب کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت نہ صرف بلوچستان کی سیاست بلکہ قبائلی روایات اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گی

میر سرفراز بگٹی بلوچستان میں امن و ترقی کیلئے کوشاں ہیں، گورنر کے پی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف آف بگٹی کی دستار پہنائے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ جاری تہنیتی پیغام میں گورنر خیبر پختونخوا......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلی ت
حکومت بل

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 28 | جمعۃ المبارک، 19 رجب المرجب، 9 جنوری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

Bullet No 1

Page No. 5

این 25 پر تعمیر اور دانش سکولز کے قیام پر وزیراعظم کے شکر گزار ہیں، سرفراز بگٹی

وسائل کی فراہمی ثبوت ہے کہ ملک بھر کے عوام بلوچستان سے خصوصی محبت کرتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

وفاقی و عسکری اداروں کے تعاون سے بلوچستان میں استحکام اور ترقی کے ثمرات سامنے آرہے ہیں، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ این-25 پر تعمیر ہونے والی شاہراہ پاکستان ایکسپریس وے پاکستان کے ہر فرد کی بلوچستان سے دلی وابستگی کی واضح علامت ہے۔ یہ وسائل پورے پاکستان سے فراہم کیے گئے ہیں، تاہم کہیں سے یہ آواز نہیں اٹھی (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کہ یہ فنڈز بلوچستان کو کیوں دیے جا رہے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان بھر کے عوام بلوچستان سے خصوصی محبت رکھتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز یہاں وزیراعظم کی جانب سے کوئٹہ کراچی شاہراہ اور مختلف ترقیاتی منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ، آپ کی جماعت، اسی طرح صدر پاکستان اور ہماری جماعت کا پاکستان کے ساتھ جو لگاؤ ہمیشہ سے رہا ہے، وہ قابل تحسین ہے انہوں نے کہا کہ آج این-25 پر پاکستان ایکسپریس وے کا افتتاح ہو رہا ہے اور آپ نے ایف ڈبلیو او کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس منصوبے کو دو سال کے اندر مکمل کرے۔ اس موقع پر میں حکومت بلوچستان کی جانب سے جناب وزیراعظم، وفاقی وزیر مواصلات، این ایچ اے اور پوری ٹیم کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ آپ کو جس قسم کی بھی مدد درکار ہوگی، حکومت بلوچستان سب سے آگے ہوگی اور اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر ترقی کے اس سفر کو جاری رکھے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں امن و امان سے متعلق ایک تصور پایا جاتا ہے، تاہم میں یقین دلاتا ہوں کہ یہ ہماری کپیسٹی اور کیپبلٹی ہے کہ ہم ان منصوبوں کو مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال جنوبی بلوچستان میں تعمیر ہونے والی شاہراہیں ہیں، جن میں ایم-8 شامل ہے، جہاں بہت سے لوگوں اور سیکیورٹی فورسز نے قربانیاں دیں، تاہم وہ منصوبہ مکمل ہوا، جو میاں محمد نواز شریف کا منصوبہ تھا آج آپ کا یہاں تشریف لانا اس منصوبے کے لیے یقیناً ہمارے لیے باعث اعزاز اور باعث افتخار ہے انہوں نے کہا کہ جناب وزیراعظم، میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے بلوچستان میں دانش اسکولز کا نیٹ ورک شروع کیا۔ جب آپ وزیراعلیٰ پنجاب تھے تو آپ نے اس منصوبے کا آغاز کیا، میرا علاقہ پنجاب سے بہت نزدیک واقع ہے جہاں ہمارے علاقے کے بچے فاضل پور اور دیگر علاقوں کے دانش اسکولز میں زیر تعلیم ہیں۔ میری یہ دلی خواہش تھی کہ اسی طرز کا کوئی ادارہ بلوچستان میں بھی قائم ہو۔ آج الحمدللہ بلوچستان میں پانچ سے زائد دانش اسکولز کے قیام کی منظوری دے دی گئی ہے جو ہمارے لیے باعث فخر اور مسرت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان دانش اسکولز میں بلوچستان کے عام اور غریب گھرانوں کے بچے تعلیم حاصل کریں گے اور پاکستان کے مفید شہری بنیں گے میں بلوچستان کے عوام کی جانب سے آپ کا انتہائی مشکور ہوں کہ آپ نے یہ

وسائل کا سو فیصد شفاف اور موثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم و ضبط اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکر گزار ہیں جن کی ہدایات توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ اس کے باوجود صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے۔

وزیراعظم کی وزیراعلیٰ کو قبیلے کا چیف منتخب ہونے پر مبارکباد

سرفراز بگٹی اپنی ذمہ داریاں بصیرت اور تدبر سے نبھاتے رہیں گے، نیک خواہشات کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو قبیلہ بگٹی کے چیف منتخب ہونے اور دستار بندی کی رسم ادا ہونے پر دلی مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے جمعرات کے روز دورہ کوئٹہ کے موقع پر اراکین صوبائی و قومی اسمبلی اور صوبائی وزراء سے ملاقات کے دوران وزیراعظم نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

قبائلی منصب کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت نہ صرف بلوچستان کی سیاست بلکہ قبائلی روایات اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گی انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اپنی ذمہ داریوں کو بصیرت، تدبر اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ نبھاتے رہیں گے محمد شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور خوشحالی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔

کوئٹہ: وزیراعظم شہباز شریف کے دورہ کوئٹہ کے موقع پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی مصافحہ کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

I-4

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | جمعہ 09 جنوری 2026، بمطابق 19 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 09

وفاق اور عسکری اداروں کا تعاون، استحکام و ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آ رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی

خصوصی تعاون پر وزیراعظم کے شکرگزار ہیں، جن کی ہدایات اور توجہ سے اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی، وزیراعلیٰ

اعلیٰ عسکری فورم پر بھی صوبائی حکومت کے اقدامات کا اعتراف کیا گیا، حکومت و اپوزیشن ارکان کے ہمراہ وزیراعظم سے گفتگو، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم و ضبط اور مؤثر گورننس کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکرگزار ہیں جن کی ہدایات توجہ

بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر

وزیراعظم شہباز شریف کا گورنر اور وزیراعلیٰ نے استقبال کیا

کوئٹہ (پی این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچ گئے، کوئٹہ ایئرپورٹ پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔

اور ملکی سے اور کراچی اور قومی شاہراہوں کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے جہاں جغرافیائی وسعت آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں اس کے باوجود صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے اور ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ الحمدللہ اعلیٰ ترین عسکری فورم پر بھی بلوچستان حکومت کی کارکردگی، امن و امان کی بہتری اور ترقیاتی اقدامات کا اعتراف کیا گیا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے اور وفاق و عسکری اداروں کے باہمی تعاون سے صوبے میں استحکام اور ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آ رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-25 | جمعہ 09 جنوری 2026ء بمطابق 19 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-09

وفاق کیساتھ مل کر بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی

وزیراعظم کی ہدایات توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی

بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم وضبط اور مؤثر گورننس کا واضح ثبوت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکر گزار ہیں جن کی ہدایات توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ اس کے باوجود صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیر اعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے اور ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے سنجیدہ، مربوط اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ الحمدللہ اعلیٰ ترین عسکری فورم پر بھی بلوچستان حکومت کی کارکردگی، امن و امان کی بہتری اور ترقیاتی اقدامات کا اعتراف کیا گیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے اور وفاقی و عسکری اداروں کے باہمی تعاون سے صوبے میں استحکام اور ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آ رہے ہیں۔

وزیراعظم کی سرفراز بگٹی کو بگٹی قبیلے کا چیف منتخب ہونے پر مبارکباد

شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو قبیلہ بگٹی کے چیف منتخب ہونے اور دستار بندی کی رسم ادا ہونے پر دلی مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے جمعرات کے روز دورہ کوئٹہ کے موقع (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 2 پر)

پر اراکین صوبائی و قومی اسمبلی اور صوبائی وزراء سے ملاقات کے دوران وزیراعظم نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو قبائلی منصب کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت نہ صرف بلوچستان کی سیاست بلکہ قبائلی روایات اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گی انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اپنی ذمہ داریوں کو بصیرت، تدبر اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ نبھاتے رہیں گے محمد شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور خوشحالی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔

نواب سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کی خدمت کیلئے بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں، گورنر خیبر پختونخوا

اسلام آباد (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے وزیراعلیٰ بلوچستان نواب سرفراز بگٹی کو چیف آف بگٹی کی دستار پہنائے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ جاری تہنیتی پیغام میں گورنر خیبر پختونخوا نے کہا (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 2 پر)

کہ چیف آف بگٹی کی دستار نواب سرفراز بگٹی پر عوام کے اعتماد، قبائلی روایات اور قیادت کی صلاحیتوں کی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواب سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کی خدمت، صوبے میں امن، ترقی اور ہم آہنگی کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ فیصل کریم کنڈی نے امید ظاہر کی کہ نواب سرفراز بگٹی اپنی قبائلی اور سیاسی ذمہ داریوں کو احسن انداز میں نبھاتے ہوئے بلوچستان اور پاکستان کی مضبوطی، استحکام اور قومی یکجہتی کے لیے کام کرتے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRE[ctorate] GENER[al] RELATION[s] | نظامت اعلیٰ تع[لقات عامہ] حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1 | Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | جمعہ 09 جنوری 2026ء بمطابق 19 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 09

صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا گیا، وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں، خصوصی تعاون پر وزیراعظم کے شکر گزار ہیں

وفاقی و عسکری اداروں کے باہمی تعاون سے صوبے میں استحکام اور ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آرہے ہیں، مخصوص حالات کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم و ضبط اور مؤثر گورننس کا واضح ثبوت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکر گزار ہیں جن کی ہدایات، توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری، بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ اس کے باوجود صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے اور ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے سنجیدہ، مربوط اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ الحمدللہ اعلیٰ ترین عسکری فورم پر بھی بلوچستان حکومت کی کارکردگی، امن وامان کی بہتری اور ترقیاتی اقدامات کا اعتراف کیا گیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے اور وفاقی و عسکری اداروں کے باہمی تعاون سے صوبے میں استحکام اور ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آرہے ہیں۔

وزیراعظم کی بگٹی قبیلے کا چیف منتخب ہونے پر وزیراعلیٰ کو مبارکباد

میر سرفراز بگٹی کی قیادت نہ صرف سیاست بلکہ قبائلی اور سماجی ہم آہنگی میں کردار ادا کرے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو قبیلہ بگٹی کے چیف منتخب ہونے اور دستار بندی کی رسم ادا ہونے پر دلی مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ جمعرات کے روز دورہ کوئٹہ کے موقع پر اراکین صوبائی و قومی اسمبلی اور صوبائی وزراء سے ملاقات کے دوران وزیراعظم نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو قبائلی منصب کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت نہ صرف بلوچستان کی سیاست بلکہ قبائلی روایات اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گی انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اپنی ذمہ داریوں کو بصیرت، تدبر اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ نبھاتے رہیں گے محمد شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی، امن، استحکام اور خوشحالی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی۔

بلوچستان میں سیاسی ہم آہنگی کی خوبصورت مثال

اپوزیشن لیڈر نے وزیراعظم کا کوئٹہ پہنچنے پر شاندار استقبال کیا، وزیراعلیٰ کے کردار کو سراہا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی قیادت اور نگرانی میں بلوچستان میں سیاسی ہم آہنگی کی ایک مثبت اور منفرد مثال سامنے آرہی ہے جہاں صوبے کی حکومت اور اپوزیشن عوامی مفاد کے قومی معاملات اور اہم فیصلہ سازی میں مکمل اتفاق رائے کے ساتھ شریک ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ روایت ملک کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان کو ایک ممتاز مقام دیتی ہے۔ اس سیاسی ہم آہنگی کا عملی مظاہرہ اس وقت دیکھنے میں آیا جب وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی کوئٹہ آمد پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وزیراعلیٰ ہاؤس میں ان کا شاندار استقبال کیا۔ اس اقدام کو جمہوری اقدار، سیاسی بلوغت اور قومی مفاد کو ترجیح دینے کی واضح علامت قرار دیا جا رہا ہے۔ بلوچستان کو ہمیشہ سے روایات، اقدار اور باہمی احترام کی سرزمین سمجھا جاتا ہے، جہاں اختلاف رائے کے باوجود قومی مفاد کو مقدم رکھا جاتا ہے۔ اپوزیشن قیادت نے بھی سیاسی اختلافات کے باوجود اعلیٰ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے مثبت اور تعمیری کردار ادا کیا، جسے عوامی اور سیاسی حلقوں میں سراہا جا رہا ہے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی اپوزیشن جماعتوں سے ملاقات کے دوران اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے کردار کو کھل کر سراہتے ہوئے کہا بلوچستان روایتوں کی امین سرزمین ہے یہی وجہ ہے کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اہم عوامی اور قومی معاملات میں اپوزیشن کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعظم شہباز شریف وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور دیگر ایئرپورٹ سے باہر آرہے ہیں

CamScanner

DIRECTOR GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعہ 9 جنوری 2026، 19 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 9

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ترقیاتی بجٹ کے لئے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف استعمال یقینی بنایا گیا

بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے

الحمدللہ اعلیٰ ترین عسکری فورم پر بھی بلوچستان حکومت کی کارکردگی، امن و امان کی بہتری اور ترقیاتی اقدامات کا اعتراف کیا گیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور موثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم و ضبط اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکر گزار ہیں جن کی ہدایات توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ اس کے باوجود صوبائی حکومت نے بحالیٔ امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیر اعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے اور ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے سنجیدہ، مربوط اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعظم شہباز شریف گورنر ہاؤس میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعظم شہباز شریف کا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ پہنچنے پر استقبال کر رہے ہیں

وزیر اعظم کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف آف بگٹی کی دستار پر مبارکباد

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو قبیلہ بگٹی کے چیف منتخب ہونے اور دستار بندی کی رسم ادا

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 1

نواب سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کی خدمت کیلئے بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں، گورنر خیبر پختونخوا

توقع ہے صوبے میں امن و ترقی اور ہم آہنگی کے فروغ کیلئے کام کرتے رہیں گے

اسلام آباد (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب سرفراز بگٹی کو چیف آف بگٹی کی دستار پہنائے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ جاری تہنیتی پیغام میں گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ چیف آف بگٹی کی دستار نواب سرفراز بگٹی پر عوام کے اعتماد، قبائلی روایات اور قیادت کی صلاحیتوں کی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواب سرفراز بگٹی بلوچستان کے عوام کی خدمت، صوبے میں امن، ترقی اور ہم آہنگی کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ فیصل کریم کنڈی نے امید ظاہر کی کہ نواب سرفراز بگٹی اپنی قبائلی اور سیاسی ذمہ داریوں کو احسن انداز میں نبھاتے ہوئے بلوچستان اور پاکستان کی مضبوطی، استحکام اور قومی یکجہتی کے لیے کام کرتے رہیں گے۔

وزیر اعظم شہباز شریف کی کوئٹہ آمد پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور ڈپٹی وزیر اعظم اسحٰق ڈار بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT...
GENERAL ...
RELATIONS ...

نظامت اعلیٰ ...
حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 15

میزان
چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خل

جلد 77 | جمعۃ المبارک 09 جنوری 2026ء، 19 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 129

وزیراعظم کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر ان کا شکر گزار ہوں، سرفراز بگٹی

میاں شہباز شریف کی ہدایات توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے

صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم وضبط اور مؤثر گورننس کا واضح ثبوت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور مؤثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم وضبط اور مؤثر گورننس کا واضح ثبوت ہے وزیر (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکر گزار ہیں جن کی ہدایات توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ اس کے باوجود صوبائی حکومت نے عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے اور ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے سنجیدہ، مربوط اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ الحمدللہ اعلیٰ ترین عسکری فورم پر بھی بلوچستان حکومت کی کارکردگی، امن وامان کی بہتری اور ترقیاتی اقدامات کا اعتراف کیا گیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے اور وفاقی و عسکری اداروں کے تعاون سے صوبے میں استحکام اور ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آ رہے ہیں۔

بلوچستان میں سیاسی ہم آہنگی کی خوبصورت مثال

اپوزیشن لیڈر نے وزیراعظم کا کوئٹہ پہنچنے پر شاندار استقبال کیا

حکومت اور اپوزیشن میں سیاسی ہم آہنگی کے حوالے سے اپوزیشن نے وزیراعلیٰ کے کردار کو سراہا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی قیادت اور نگرانی میں بلوچستان میں سیاسی ہم آہنگی کی ایک مثبت اور منفرد مثال سامنے آ رہی ہے، جہاں صوبے کی حکومت (بقیہ 21 صفحہ 2 پر)

اور اپوزیشن عوامی مفاد کے قومی معاملات اور اہم فیصلہ سازی میں مکمل اتفاق رائے کے ساتھ شریک ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ روایت ملک کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان کو ایک ممتاز مقام دیتی ہے۔ اس سیاسی ہم آہنگی کا عملی مظاہرہ اس وقت دیکھنے میں آیا جب وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی کوئٹہ آمد پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وزیراعلیٰ ہاؤس میں ان کا شاندار استقبال کیا۔ اس اقدام کو جمہوری اقدار، سیاسی بلوغت اور قومی مفاد کو ترجیح دینے کی واضح علامت قرار دیا جا رہا ہے۔ بلوچستان کو ہمیشہ سے روایات، اقدار اور باہمی احترام کی سرزمین سمجھا جاتا ہے، جہاں اختلاف رائے کے باوجود قومی مفاد کو مقدم رکھا جاتا ہے۔ اپوزیشن قیادت نے بھی سیاسی اختلافات کے باوجود انہی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے مثبت اور تعمیری کردار ادا کیا، جسے عوامی اور سیاسی حلقوں میں سراہا جا رہا ہے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی اپوزیشن جماعتوں سے ملاقات کے دوران اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے کردار کو کھل کر سراہتے ہوئے کہا بلوچستان روایتوں کی امین سرزمین ہے یہی وجہ ہے کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اہم عوامی اور قومی معاملات میں اپوزیشن کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر کے مطابق صوبے کو درپیش چیلنجز، ترقیاتی امور، امن وامان اور قومی نوعیت کے فیصلوں پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مشاورت ایک مثبت روایت بن چکی ہے، جو وزیر اعلیٰ کی سیاسی بصیرت اور مفاہمتی طرز حکمرانی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان میں اس وقت جو سیاسی ہم آہنگی نظر آ رہی ہے، وہ وزیر اعلیٰ کی اسی پالیسی کا نتیجہ ہے کہ تمام جماعتوں کو اعتماد میں لے کر فیصلے کیے جا رہے ہیں، جو صوبے کے وسیع تر عوامی مفاد میں ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی سب سے بڑی کامیابی یہی ہے کہ انہوں نے صوبے میں محاذ آرائی کے بجائے مشاورت اور شراکت داری کے کلچر کو فروغ دیا۔ ان کی قیادت میں تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی نے نہ صرف صوبے میں سیاسی استحکام کو تقویت دی بلکہ قومی سطح پر بھی بلوچستان کو ایک ذمہ دار اور متحد صوبے کے طور پر نمایاں کیا۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اس نوعیت کا تعاون ملک کے دیگر صوبوں کے لیے بھی ایک مثال ہے، جہاں اکثر سیاسی اختلافات قومی معاملات میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ اگر یہی روایت برقرار رہی تو بلوچستان مستقبل میں وفاقی ہم آہنگی اور سیاسی استحکام کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔

CamScanner

DIRECTORA
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bulet No 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | جمعہ 9 جنوری 2026ء | 19 رجب المرجب | 1447ھ | قیمت 15 روپے | شمارہ 323

FaX:2839867 Ph.:2839851

MEMBER OF APNS

رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

بلوچستان کو مخصوص صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی توجہ کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

این 25 پر تعمیر ہونے والی شاہراہ پاکستان ایکسپریس وے پاکستان کے ہر فرد کی بلوچستان سے دلی وابستگی کی واضح علامت ہے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور موثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم وضبط اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکر گزار ہیں جن کی ہدایات توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ اس کے باوجود صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیر اعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص معاشی، سماجی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے اور ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے سنجیدہ، مربوط اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ الحمدللہ اعلیٰ ترین عسکری فورم پر بھی بلوچستان حکومت کی کارکردگی، امن و امان کی بہتری اور ترقیاتی اقدامات کا اعتراف کیا گیا ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے اور وفاقی و عسکری اداروں کے باہمی تعاون سے صوبے میں استحکام اور ترقی کے مثبت ثمرات سامنے آرہے ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ این۔ 25 پر تعمیر ہونے والی شاہراہ پاکستان ایکسپریس وے پاکستان کے ہر فرد کی بلوچستان سے دلی وابستگی کی واضح علامت ہے۔ یہ وسائل پورے پاکستان سے فراہم کیے گئے ہیں، تاہم کہیں سے یہ آواز نہیں اٹھی کہ یہ فنڈز بلوچستان کو کیوں دیے جا رہے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان بھر کے عوام بلوچستان سے خصوصی محبت رکھتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز یہاں وزیر اعظم کی جانب سے کوئٹہ کراچی شاہراہ اور مختلف ترقیاتی منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وزیر اعظم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ، آپ کی جماعت، اسی طرح صدر پاکستان اور ہماری جماعت کا پاکستان کے ساتھ جو لگاؤ ہمیشہ سے رہا ہے، وہ قابل تحسین ہے انہوں نے کہا کہ آج این۔ 25 پر پاکستان ایکسپریس وے کا افتتاح ہو رہا ہے اور آپ نے ایف ڈبلیو او کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس منصوبے کو دو سال کے اندر مکمل کرے۔ اس موقع پر میں حکومت بلوچستان کی جانب سے جناب وزیر اعظم، وفاقی وزیر مواصلات، این ایچ اے اور پوری ٹیم کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ آپ کو جس قسم کی بھی مدد درکار ہوگی، حکومت بلوچستان سب سے آگے ہوگی اور اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر ترقی کے اس سفر کو جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں امن و امان سے متعلق ایک تصور پایا جاتا ہے، تاہم میں یقین دلاتا ہوں کہ یہ ہماری کیپسٹی اور کیپبلٹی ہے کہ ہم ان منصوبوں کو مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال جنوبی بلوچستان میں تعمیر ہونے والی شاہراہیں ہیں، جن میں ایم۔8 شامل ہے، جہاں بہت سے لوگوں اور سیکیورٹی فورسز نے قربانیاں دیں، تاہم وہ منصوبہ مکمل ہوا، جو میاں محمد نواز شریف کا منصوبہ تھا آج آپ کا یہاں تشریف لانا اس منصوبے کے لیے یقیناً ہمارے لیے باعث اعزاز اور باعث افتخار ہے انہوں نے کہا کہ جناب وزیر اعظم، میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے بلوچستان میں دانش اسکولز کا نیٹ ورک شروع کیا۔ جب آپ وزیر اعلیٰ پنجاب تھے تو آپ نے اس منصوبے کا آغاز کیا، میرا علاقہ پنجاب سے بہت نزدیک واقع ہے جہاں ہمارے علاقے کے بچے فاضل پور اور دیگر علاقوں کے دانش اسکولز میں زیر تعلیم ہیں۔ میری یہ دلی خواہش تھی کہ اسی طرز کا کوئی ادارہ بلوچستان میں بھی قائم ہو۔ آج الحمدللہ بلوچستان میں پانچ سے زائد دانش اسکولز کے قیام کی منظوری دے دی گئی ہے، جو ہمارے لیے باعث فخر اور مسرت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان دانش اسکولز میں بلوچستان کے عام اور غریب گھرانوں کے بچے تعلیم حاصل کریں گے اور پاکستان کے مفید شہری بنیں گے میں بلوچستان کے عوام کی جانب سے آپ کا انتہائی مشکور ہوں کہ آپ نے یہ منصوبے بلوچستان کو دیے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں بلوچستان کے عوام کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ ایک ہزار ارب روپے کے وفاقی ترقیاتی بجٹ میں سے بلوچستان کے منصوبوں کے لیے تین سو ارب روپے کے علاوہ اس مرتبہ دو سو پچاس ارب روپے بلوچستان کا وہ حصہ ہے جو ہمارے قانونی حق سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ اس پر ہم آپ کے دل سے مشکور ہیں۔ میں آپ اور

آپ کی ٹیم کا بلوچستان کے عوام کی طرف سے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ آج یہاں تشریف لائے اور ان اہم منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

وزیر اعظم کی سرفراز بگٹی کو مبارکباد، نیک خواہشات کا اظہار

بلوچستان کی سیاست [illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو قبیلہ بگٹی کے چیف منتخب ہونے اور دستار بندی کی رسم ادا ہونے پر دلی مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے جمعرات کے روز دورہ کوئٹہ کے موقع پر اراکین صوبائی و قومی اسمبلی اور صوبائی وزراء سے ملاقات کے دوران وزیر اعظم نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو قبائلی منصب کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت نہ صرف بلوچستان کی سیاست بلکہ قبائلی روایات اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گی انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنی ذمہ داریوں کو بصیرت، تدبر اور عوامی خدمت کے جذبے کیساتھ نبھاتے رہیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Roll No. 1

Page No. 12

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 — جمعہ 09 جنوری 2026ء، 19 رجب المرجب 1447ھ — شمارہ 270

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کا 100 فیصد استعمال یقینی بنایا گیا

صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم و ضبط اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں

صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص وسائل کا سو فیصد شفاف اور موثر استعمال یقینی بنایا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی، مالی نظم و ضبط اور موثر گورننس کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ بقیہ 3 صفحہ 6 پر

کوئٹہ: وزیراعظم شہباز شریف، نائب وزیراعظم ... وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ ائیرپورٹ سے باہر آ رہے ہیں

نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے بلوچستان سے خصوصی تعاون پر وہ ان کے شکر گزار ہیں جن کی ہدایات، توجہ اور دلچسپی سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کی منظوری، بلوچستان میں دانش اسکولز کے قیام اور دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی جو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال دیگر صوبوں سے قطعی مختلف ہے، جہاں جغرافیائی وسعت، آبادی کی منتشر نوعیت اور سیکیورٹی چیلنجز ترقی کے عمل کو پیچیدہ بناتے ہیں۔ اس کے باوجود صوبائی حکومت نے بحالی امن، عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کو یقینی بنا کر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی اراکین قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں اور اپوزیشن لیڈر و اراکین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو اور وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو اپنی مخصوص سماجی، سیاسی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث وفاق کی خصوصی اور مسلسل توجہ کی ضرورت ہے۔

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BT

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1334 QUETTA Friday January 09, 2026 / Rajabul-Murajjab 19, 1447

Bugti highlights development achievements, praises federal govt support

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the provincial government, in close collaboration with the federal government, is taking serious, coordinated, and result-oriented measures to pull Balochistan out of backwardness and integrate it into the national development mainstream.

Addressing a meeting chaired by Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif on Thursday, CM Bugti said that for the first time in the province's history, 100 percent of the funds allocated for the development budget have been utilized in a transparent and effective manner. He described this achievement as clear evidence of improved planning, financial discipline, and effective governance, said a press release issued by CM Secretariat.

The Chief Minister expressed gratitude to Prime Minister Shehbaz Sharif for his special cooperation and keen interest in Balochistan's development. He noted that, on the Prime Minister's directives, several major projects have been approved, including the dualization of Quetta-Karachi national highway, establishment of Danish Schools in Balochistan and other key development initiatives.

He said these projects would serve as milestones in the province's social and economic progress.

Highlighting Balochistan's unique challenges, CM Sarfraz Bugti pointed to the province's vast geography, scattered population, and security concerns, which make development more complex compared to other provinces. Despite these difficulties, he said, the government has achieved notable successes by restoring peace, promoting public welfare and ensuring continuity in development projects.

CM Sarfraz Bugti emphasized that due to its distinct economic, social, and geographical conditions, Balochistan requires special and sustained attention from the federation. He reiterated that the provincial government is working closely with the federal government to implement integrated measures aimed at overcoming deprivation and ensuring inclusive development.He further added that the performance of the Balochistan government, improvements in law and order, and progress on development initiatives have been acknowledged at the highest forums. This, he said, reflects that the provincial government is moving in the right direction, with positive outcomes in terms of stability and development emerging from close coordination between federal, provincial, and security institutions.

CamScanner

...IPPIN(سیاسی جماعتیں VICE
حکومتی سرگرمیاں

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
www.bexpress.com.pk
Quetta

CM Bugti praises PM, calls N-25 Expressway a national project

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday said that the Pakistan Expressway being constructed on the N-25 highway is a clear manifestation of the deep emotional and national bond that every Pakistani shares with Balochistan.

Addressing an inaugural ceremony for the Quetta-Karachi highway and several development projects, launched by the Prime Minister in Quetta, the chief minister said the resources for the expressway had been pooled from across the country. "Not a single voice was raised questioning why these funds were being allocated to Balochistan. This itself reflects the special affection and commitment of the people of Pakistan towards the province," he added.

Speaking directly to the Prime Minister, Mir Sarfraz Bugti said that the long-standing attachment of the Prime Minister, his political party, the President of Pakistan, and their own party with the federation was commendable. He noted that the Pakistan Expressway on N-25 had been inaugurated and that the Prime Minister had directed the Frontier Works Organisation (FWO) to complete the project within two years.

On behalf of the Government of Balochistan, the chief minister assured the Prime Minister, the Federal Minister for Communications, the National Highway Authority (NHA), and the entire project team of full cooperation. "Whatever support is required, the Government of Balochistan will stand at the forefront and, in coordination with its security forces, will continue this journey of Continued on page 7

development," he said.

Referring to prevailing perceptions about the law and order situation in Balochistan, Mir Sarfraz Bugti said the province had both the capacity and capability to successfully complete major development projects.

He cited the example of highways constructed in southern Balochistan, including the M-8 motorway, where many people and security personnel had made sacrifices.

"Despite the challenges, that project-envisioned by Mian Muhammad Nawaz Sharif-was completed," he said, adding that the Prime Minister's visit was a matter of honour and pride for the province.

The chief minister also thanked the Prime Minister for initiating a network of Danish Schools in Balochistan. He recalled that the project was first launched when the Prime Minister was Chief Minister of Punjab, noting that children from areas close to Punjab, including his own region, had been studying in Danish Schools in Fazilpur and other areas.

"It was my heartfelt desire to see a similar institution established in Balochistan," he said.

He expressed satisfaction that the establishment of more than five Danish Schools in Balochistan had now been approved, calling it a source of pride and happiness for the province. He said these schools would provide quality education to children from poor and ordinary families and help them become productive citizens of Pakistan.

Mir Sarfraz Bugti further informed the audience that out of the federal development budget of Rs1,000 billion, Rs300 billion had been allocated for projects in Balochistan, in addition to Rs250 billion as the province's share-an amount he said was well above its legal entitlement. "We are deeply grateful for this," he said.

Concluding his address, the chief minister thanked the Prime Minister and his team on behalf of the people of Balochistan for visiting Quetta and laying the foundation stones of these important development projects.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

1

Dated: 09 JAN 2026 Page No. 14

حب،علی حسن زہری نے مستحقین میں چار کروڑ روپے سے زائد کے چیکس تقسیم کردیئے

پیپلز پارٹی ہمیشہ محنت کشوں کے حقوق کے ساتھ کھڑی رہی ہے، پارٹی کی سیاست کا مرکز ہمیشہ عوام کی خدمت رہا ہے، خطاب

حب (آن لائن) صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو بلوچستان میر علی حسن زہری نے محنت کش طبقے کی فلاح و بہبود کے لیے ایک تاریخی عوام دوست اقدام اٹھاتے ہوئے ورکرز ویلفیئر بورڈ اور لیبر ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کے توسط سے 4 کروڑ روپے سے زائد امدادی چیکس مستحق لوگوں میں تقسیم کیے۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی وزیر زراعت بلوچستان میر علی حسن زہری کی قیادت میں ورکرز ویلفیئر بورڈ اور لیبر ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کی توسط سے حلقہ انتخاب حب شہر کے غریب طبقات کے مزدوروں کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے بہترین اقدام اٹھایا جس کے مثبت نتائج عوام کے سامنے آئے۔ ان اقدامات سے نہ صرف مالی معاونت فراہم ہوئی بلکہ محنت کش طبقے میں حکومتی اداروں پر اعتماد میں بھی اضافہ ہوا۔ وزیر زراعت و کوآپریٹو بلوچستان میر علی حسن زہری نے تقریب سے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ محنت کشوں کے حقوق کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور پارٹی کی سیاست کا مرکز ہمیشہ عوام کی خدمت اور پسے ہوئے طبقات کی فلاح رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے مزدور، کسان اور غریب طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے، جبکہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اسی وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے عوام دوست پالیسیوں پر عمل درآمد یقینی بنا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ محنت کشوں کی سہولت کے لیے نئے لیبر کوارٹرز بھی تعمیر کیے جائیں گے۔

صوبائی حکومت عوام کی امیدوں پر پورا اترے گی، صادق عمرانی

نوجوانوں کو بلاتفریق مستقل ملازمتوں کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ حکومت عوام کی امیدوں پر پورا اترنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروکار لارہی ہے اور نوجوانوں کو بلاتفریق تعصب سے بالاتر ہوکر روزگار کی فراہمی دستیاب وسائل بروکار لارہی ہے اور نوجوانوں کو بلاتفریق تعصب سے بالاتر ہوکر روزگار کی فراہمی مستقل بنیادوں پر کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے پارٹی بھی بنیادوں پر روزگار کی فراہمی کی بجائے انہیں مستقل روزگار دیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر میر محمد بلال عمرانی سمیت دیگر بھی موجود تھے میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جب بھی اقتدار میں آئی ہے اس نے بلاتفریق عوام کی خدمت کو یقینی بناتے ہوئے لوگوں کو روزگار کی فراہمی اور مسائل کے حل کیلئے کلیدی کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی پیپلز پارٹی نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی یقینی بنا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

این 25 شاہراہ حقیقی معنوں میں گیم چینجر ہے، عبدالعلیم خان

یہ قومی سڑک نہیں ملک اور بلوچستان کی ترقی کیلئے سنگ میل ہے، وزیر مواصلات

بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو قومی نیٹ ورک سے جوڑنا وفاق کی پالیسی ہے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ این 25 شاہراہ حقیقی معنوں میں گیم چینجر ہے، بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو قومی نیٹ ورک سے جوڑنا وفاق کی پالیسی ہے۔ این 25 کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا کہ آج نیشنل ہائی وے اتھارٹی کیلئے تاریخ ساز دن ...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

ہے، وزیراعظم شہباز شریف کا تہہ دل سے مشکور ہوں، وزیراعظم کی موجودگی منصوبے کی اہمیت کی نشاندہی کرتی ہے۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ این ایچ اے کے مجموعی نیٹ ورک کا تقریبا 40 فیصد بلوچستان پر مشتمل ہے، یہ بہت بڑی ذمہ داری اور پیغام ہے کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے۔

کوئٹہ، نجی ہیلتھ سینٹر میں نومولود بچے کی تبدیلی کا معاملہ، وزیر صحت کا نوٹس

عوام کے اعتماد سے کھیلنے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ میں ایک نجی ہیلتھ سینٹر میں نومولود بچے کی مبینہ تبدیلی کے واقعہ پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے سخت نوٹس لیتے ہوئے واقعہ کی مکمل اور شفاف تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا ہے کہ معاملے کے ہر پہلو سے باریک بینی کے ساتھ تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ حقائق عوام کے سامنے لائے جا سکیں ان کا کہنا تھا کہ ہیلتھ کیئر کمیشن کو واقعہ کی مکمل تحقیقات کا ٹاسک دے دیا گیا ہے جو 24 گھنٹوں کے اندر اپنی .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ے کہا ہے کہ مذہبی منافرت اور تقسیم کو روکنا تمام علما کرام کی ذمہ داری ہے، کئی لوگوں نے مذہب کے نام پر فتنے کو فروغ دیا، ہر ظالم، مافیا کیلئے پنجاب کی

آئی جی-ایف سی اسکالرشپس مستحق طلبہ

طلبہ اپنی توجہ پڑھائی پر مرکوز رکھیں تاکہ وہ علا

تربت (آن لائن) یونیورسٹی آف تربت میں مستحق طلبہ میں آئی جی ایف سی اسکالرشپ تقسیم کرنے کے لیے ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں یونیورسٹی آف تربت کے وائس

MASHRIQ QUETTA

چاغی اور واشک میں دانش اسکولز کے قیام کا اعلان خوش آئند ہے، عمیر محمد حسنی

یہ فیصلہ بلوچستان میں معیاری تعلیم کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر برائے معدنیات بلوچستان سردارزادہ عمیر محمد حسنی نے پاکستان ایکسپریس وے (N-25) کی افتتاحی تقریب کے موقع پر وزیراعظم پاکستان کی جانب سے ضلع چاغی اور ضلع واشک میں دو نئے دانش اسکولز کے قیام کے اعلان کو خوش آئند اور قابل تحسین قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان نے تقریب کے دوران ان کی موجودگی میں بتایا کہ بلوچستان میں اس وقت پانچ دانش اسکولز زیر .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

تعمیر ہیں، جبکہ جنوبی بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے چاغی اور واشک میں مزید دو دانش اسکولز قائم کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق یہ فیصلہ بلوچستان میں معیاری تعلیم کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ سردارزادہ عمیر محمد حسنی نے کہا کہ دانش اسکولز ایک فلاحی تعلیمی منصوبہ ہیں، جن کا بنیادی مقصد دور دراز اور کم وسائل رکھنے والے علاقوں کے ہونہار طلبہ کو مفت اور معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاغی اور واشک جیسے پسماندہ اضلاع میں دانش اسکولز کے قیام سے نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے۔ انہوں نے وزیراعظم پاکستان کے اس اعلان کو دوراندیش اور عوام دوست فیصلہ قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تعلیمی منصوبے بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے اور نوجوان نسل کو بااختیار بنانے میں سنگِ میل ثابت ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Clip No. 2 Dated 09 JAN 2026 Page No. 12

BLA اور BLF کا سہولت کار پروفیسر 4 دہشت گردوں سمیت گرفتار

کالعدم تنظیموں کے کمانڈروں سے رابطے میں تھا، لوکیشن شیئر کرتا

ساجد احمد نے اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے سوشیالوجی میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی، زبیدہ جلال کالج تربت میں فرائض انجام دے رہا تھا

نوجوانوں [illegible] کرکے کالعدم تنظیموں میں بھرتی کرتا رہا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور ڈی آئی جی سی ٹی ڈی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (ا [illegible]) سی ٹی ڈی نے تربت میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے فتنہ الہندوستان بی ایل اے اور بی ایل ایف کی سہولت کاری، اسلحہ کی فراہمی اور نوجوانوں کو کالعدم تنظیم میں بھرتی کرنے میں ملوث ایک اور پروفیسر کو بی وائی سی کے چار دہشت گردوں سمیت گرفتار کرکے خود کش جیکٹس، بھاری تعداد میں اسلحہ، بم، راکٹ قبضے میں لے لیے۔ گرفتار دہشت گرد نے اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے سوشیالوجی میں ماسٹرز ڈگری حاصل کی اور تربت کے زبیدہ جلال کالج میں درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہا تھا۔ افغانستان میں کالعدم تنظیم کے کمانڈر دوستین کیساتھ گوگل میپ کی مدد سے مختلف حساس مقامات کی لوکیشن شیئر کرتا تھا۔ اس نے کوئٹہ کے ایک سرکاری ہسپتال سے ادویات اور سرجیکل سامان دہشت گردوں تک پہنچایا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے قائم کیا گیا پولیٹیکل کا ادارہ دسمبر سے کام کر رہا ہے پورا صوبہ اے ایریا ہو چکا ہے گزشتہ سال ایک ملین افغان مہاجرین کو ملک بدر کیا گیا۔ سیکیورٹی فورسز کے ٹارگٹڈ آپریشنز کے دوران 730 سے زائد دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات اور ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایہ نے سی ٹی ڈی آفس میں مشترکہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ سی ٹی ڈی نے بلیدہ میں ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران ایک دہشت گرد ساجد احمد عرف شاویز کو گرفتار کیا، جس نے اسلام آباد کی اسلامک یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی اور تربت کے زبیدہ جلال کالج میں پروفیسر ہے۔ اس کی گاڑی سے آر پی جی، پانچ راکٹ، ایم 16 رائفلیں، 23 ہینڈ گرینیڈز، 30 Explosive اور خود کش جیکٹس برآمد ہوئے۔ یہ اسلحہ ایران سے سمگل کرکے پاکستان لایا گیا تھا اور وہ اسے بلیدہ سے تربت منتقل کر رہا تھا۔ ساجد کا تعلق تربت سے ہے جو کالعدم تنظیموں بی ایل اے اور بی ایل ایف کیلئے ریکی اور سہولت کاری اور اسلحہ کی فراہمی میں ملوث تھا۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کا رکن بھی ہے جبکہ افغانستان میں کالعدم تنظیم کے کمانڈر دوستین سے بھی رابطے میں تھا۔ اور اس کیساتھ گوگل میپ کی مدد سے مختلف حساس مقامات کی لوکیشن شیئر کرتا تھا۔ ساجد نوجوانوں کو کالعدم تنظیموں میں بھرتی کرنے میں بھی ملوث پایا گیا۔ اس کے کہنے پر کئی افراد بی وائی سی میں شامل ہوئے ساجد ہی ٹی ڈی تربت آفس عدالت و دیگر اہم سرکاری عمارتوں کی ریکی کرتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ خاران سے تعلق رکھنے والے 18 سالہ سرفراز، اس کے ساتھی جہانزیب عرف مہربان اور بیبرگ کو بھی حراست میں لیا گیا ہے جہانزیب بشیر بروہی کے ساتھ منسلک رہا، جو نوجوانوں کی ذہن سازی کرکے انہیں شدت پسندی کی طرف لے جاتا رہا۔ سرفراز پولیس کی ریکی کرتا تھا جہانزیب نوکنڈی اور خاران میں سڑکیں بند کرنے میں بھی ملوث رہا ہے۔ ڈی آئی جی سی ٹی ڈی نے کہا کہ دہشت گرد کم عمر نوجوانوں کو اپنی کارروائیوں میں استعمال کرتے ہیں اور تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ یہ نوجوان دہشت گردوں کے لیے پیسے اور ادویات کی رسد کا کام بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ سرکاری ہسپتالوں کی ادویات بھی دہشت گردوں تک پہنچ رہی ہیں جبکہ کوئٹہ کے ایک سرکاری ہسپتال سے ادویات اور سرجیکل سامان دہشت گردوں تک پہنچایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پڑھے لکھے افراد بھی شدت پسندی کی راہ اختیار کر رہے ہیں اور بی ایس او اور بی وائی سی جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے نوجوانوں کو مسلح تنظیموں میں شامل کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ گرفتار نوجوانوں کی اصلاح اور بحالی پر کام کیا جائے گا تاکہ انہیں دوبارہ کارآمد شہری بنایا جا سکے۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے بتایا کہ گزشتہ سال قانون نافذ کرنے والے اداروں نے 90 ہزار آپریشن کرکے 700 دہشت گردوں کو انکے منطقی انجام تک پہنچایا ان آپریشنز میں 400 سیکورٹی اہلکار اور شہری بھی شہید ہوئے موثر حکمت عملی کے باعث صوبے میں گزشتہ برس کے آخری 3 ماہ میں دہشت گردانہ حملوں میں نمایاں کمی آئی ہے صوبے کے حالات کو بہتر بنانے اور امن کی بحالی کیلئے حکومت بلوچستان کی جانب سے قائم کیا گیا پولیٹیکل کا ادارہ دسمبر سے کام کر رہا ہے۔ جو مارچ تک صوبہ بھر میں فعال بنا دیا جائے گا۔ گزشتہ سال ایک ملین افغان مہاجرین کو ملک بدر کیا گیا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کو اب اے ایریا میں تبدیل کر دیا گیا ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ افسوس ناک امر ہے کہ ہماری تعلیم یافتہ نوجوان جو اعلیٰ تعلیمی اداروں سے تعلیم لینے اور ان اداروں میں تعلیم دینے والے غلط راستہ اختیار کر رہے ہیں۔

بلوچستان بھر کی ضلعی عدلیہ کو ماڈل کورٹس قرار دیدیا

زیر التوا مقدمات کا بوجھ کم ہوگا

نیشنل جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی کے فیصلے کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان کا اقدام، مقصد مقدمات کی تیزی سے سماعت، ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے

کوئٹہ (خ ن) نیشنل جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی (NJPMC) کے 56ویں اجلاس 13 دسمبر 2025 کے فیصلوں اور معزز ججز کی میٹنگ 17 دسمبر 2025 میں طے پانے والے امور کی تعمیل میں ایک اہم عدالتی فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت معزز چیف جسٹس، ہائی کورٹ آف بلوچستان کی جانب سے صوبے بھر کی ضلعی عدلیہ کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ جاری کردہ احکامات کے مطابق بلوچستان کی ضلعی عدلیہ میں کام کرنے والی تمام عدالتیں، جن میں جوڈیشل مجسٹریٹس، سول ججز، سینئر سول ججز، اسسٹنٹ سیشن ججز، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز اور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز شامل ہیں، اپنے اپنے دائرہ اختیار میں "ماڈل کورٹس" کے طور پر کام کریں گی۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد مقدمات کی تیزی سے سماعت کو یقینی بنانا، ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانا اور عدالتی نظام میں شفافیت، غیر جانبداری، دیانت داری اور اعلیٰ معیاری کارکردگی کو فروغ دینا ہے۔ ماڈل کورٹس کے قیام سے فریقین کو بروقت انصاف کی فراہمی ممکن ہو سکے گی اور زیر التوا مقدمات کے بوجھ میں نمایاں کمی آنے کی توقع ہے احکامات کے مطابق یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور آئندہ احکامات تک برقرار رہے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہدایت کی گئی ہے کہ تمام متعلقہ عدالتیں اپنی کارکردگی سے متعلق ماہانہ رپورٹس باقاعدگی سے اس عدالت کے ممبر انسپکشن ٹیم کے دفتر میں جمع کرائیں گی، تاکہ نگرانی اور جائزہ کے عمل کو موثر بنایا جا سکے۔

دانش اسکولوں کیساتھ سرکاری اسکولوں کا معیار بھی بہتر بنایا جائے، عبدالقادر

اسکولوں کی بڑی تعداد عمارتوں، اساتذہ، فرنیچر اور بنیادی سہولیات سے محروم ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کا حالیہ دورہ بلوچستان اور صوبے میں ہائی دانش اسکولوں کا افتتاح ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب بلوچستان کو تعلیم، انفراسٹرکچر اور انسانی ترقی کے سنگین چیلنجز درپیش ہیں وزیراعظم کے دورے کو محض ایک رسمی تقریب کے بجائے صوبے میں ریاستی توجہ اور پالیسی سمت کے اظہار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جس کے دور رس اور مثبت اثرات مرتب ہوں گے دانش اسکول ماڈل بنیادی طور پر معیاری تعلیم، نظم و ضبط، جدید نصاب اور سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایک کامیاب تجربہ سمجھا جاتا ہے بلوچستان جیسے پسماندہ اور رقبے کے لحاظ سے وسیع صوبے میں ہائی دانش اسکولوں کا قیام ایک مثبت آغاز ضرور ہے، تاہم زمینی حقائق یہ تقاضا کرتے ہیں کہ اس منصوبے کو ضلعی سطح تک وسعت دی جائے صوبے کے دور دراز اضلاع میں جہاں غربت، فاصلے اور سہولیات کی کمی کے باعث شرح خواندگی انتہائی کم ہے، وہاں دانش اسکولوں کا قیام تعلیمی عدم مساوات کو کم کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔

گرینڈ الائنس کے چیئرمین سمیت دو رہنما 90 روز کیلئے ملازمت سے معطل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت نے گرینڈ الائنس کے چیئرمین سمیت دو رہنماؤں کو 90 روز کیلئے ملازمت سے معطل کر دیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہڑتال میں شرکت، دفاتر کی تالہ بندی کرنے پر گرینڈ الائنس کے چیئرمین اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سریاب روڈ کوئٹہ عبدالقدوس کاکڑ اور اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سریاب روڈ کوئٹہ زاہد حسین کو بیڈا ایکٹ کے تحت 90 روز کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔

بلوچستان میں ڈیڑھ سال کے دوران ٹرینوں پر 27 حملے، 51 افراد جاں بحق

100 سے زائد مسافر زخمی ہوئے، سب سے خطرناک واقعہ مارچ 2025 میں پیش آیا، درجنوں مسلح افراد نے جعفر ایکسپریس کو ہائی جیک کیا

450 مسافروں کو یرغمال بنایا، حملہ آوروں نے 26 مسافروں اور 5 سیکورٹی اہلکاروں کو شہید کیا، شہری ٹرینوں پر سفر کرنے سے تاحال خوفزدہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران کوئٹہ آنے اور جانے والی ٹرینوں پر 27 حملے ہوئے جن میں 50 سے زائد مسافر جاں بحق جبکہ 100 سے زائد زخمی ہوئے بڑھتے ہوئے دہشت گردانہ حملوں کی وجہ سے پنجاب سندھ اور خیبر پختونخوا...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

جانے والوں کی آمد و رفت بھی محدود ہو کر رہ گئی ہے سڑک کا راستہ مختصر مگر غیر محفوظ ہے اور ہوائی سفر انتہائی مہنگا ہے جو غریب و متوسط طبقے کی استطاعت میں نہ ہونے کی وجہ سے لوگ ٹرین کا رخ کرتے ہیں ٹرین ہی وہ واحد سستا ذریعہ ہے لیکن بار بار ٹرینوں پر حملوں اور ریلوے ٹریک کو دھماکوں سے اڑانے کے واقعات کے باعث لوگ سفر کرنے سے ڈرتے ہیں ذرائع کے مطابق گزشتہ ڈیڑھ سال میں بلوچستان آنے جانے والی ٹرینوں اور ریلوے تنصیبات پر کم از کم 27 حملے ہو چکے ہیں

ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ اپریل میں شروع ہوگا

لوکنڈی تا سبی 600 کلومیٹر ٹریک اپ گریڈ کیا جائے گا، منصوبہ 3 سال میں مکمل ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ رواں سال اپریل میں شروع ہو جائے گا۔ ریلوے ٹریک کا یہ منصوبہ ضلع چاغی کے علاقے لوکنڈی سے سبی تک 600 کلومیٹر طویل ہے جس کی اپ گریڈیشن کا سلسلہ اپریل......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

میں شروع ہو جائے گا۔ بتایا جا رہا ہے کہ 400 ملین ڈالر کا منصوبہ 3 سال میں مکمل کیا جائے گا جس کے بعد سفری سہولیات آسان ہو جائے گی۔

بلوچستان کے صرف 11 اسپتال ہیلتھ سروسز معیار پر پورا اترنے کا انکشاف

کوئٹہ (بیورو رپورٹ) بلوچستان میں 11 اسپتال ہیلتھ سروسز معیار پر پورا اترنے کا انکشاف ہوا ہے۔ بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں صرف 2 سرکاری اور 9 نجی اسپتال ہیلتھ سروسز کے معیار پر اترتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا....... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کہ 11 اسپتالوں کو ایس او پیز کے مطابق طبی سہولتوں کی فراہمی پر لائسنس کا اجراء کیا گیا ہے۔ ہیلتھ کیئر کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ہیلتھ کیئر کمیشن میں 1540 اسپتال، لیبارٹریز اور طبی مراکز رجسٹرڈ ہیں، 1529 اسپتال، لیبارٹریز، کلینکس علاج کے بنیادی معیار پر پورا نہیں اترتے۔ سرکاری اسپتال بھی ہیلتھ کیئر کمیشن کے لائسنس کے بغیر چل رہے ہیں۔

کوئٹہ، نجی کمپنی کیخلاف کارروائی، سڑکوں پر کھدائی کرنے والا اہلکار گرفتار

اسسٹنٹ کمشنر سریاب مصور اچکزئی نے نجی کمپنی کی کھدائی کے خلاف فوری ایکشن لیا

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے شہر میں سڑکوں کی غیر قانونی کھدائی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کمرانی اور بینرل روڈ کارنر پر نجی کمپنی کے اہلکاروں کی جانب سے کی جانے والی غیر قانونی کھدائی کا نوٹس لے لیا اسسٹنٹ کمشنر سریاب مصور اچکزئی نے فوری ایکشن لیتے ہوئے موقع پر کارروائی کر کے ایک اہلکار کو گرفتار کر لیا اسسٹنٹ کمشنر سریاب مصور اچکزئی کے مطابق نجی کمپنی کے اہلکار بغیر کسی اجازت نامے سڑک کی کھدائی میں مصروف .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

تھے، جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا تھا اور ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہو رہی تھی کارروائی کے دوران غیر قانونی کھدائی کا کام فوری طور پر بند کروا دیا گیا جبکہ ملوث اہلکار کو حراست میں لے لیا گیا۔ اے سی سریاب نے واضح کیا کہ شہر میں سڑکوں کی غیر قانونی کٹائی اور کھدائی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ سڑک کی کھدائی کے لئے متعلقہ اداروں سے پیشگی اجازت نامہ حاصل کرنا لازمی ہے، بصورت دیگر قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی ضلعی انتظامیہ شہری انفراسٹرکچر کے تحفظ اور عوامی سہولت کو یقینی بنانے کیلئے متحرک ہے اور آئندہ بھی ایسے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی جو قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سڑکوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

خواتین کی تعلیم و تربیت پر توجہ وقت کی ضرورت ہے، مقررین

کیچ سپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول

تعلیم ہمیشہ ضلع کیچ کی پہچان رہی، خواتین بھی اس شعبے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں، ڈی سی بشیر احمد بڑیچ، سابق وزیر میر عبدالغفور بزنجو و دیگر کا خطاب

تربت (ء ن) کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول کی افتتاحی تقریبات کے سلسلے میں گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج تربت میں تقریب منعقد ہوئی، جس میں ضلع کیچ کے مختلف تعلیمی اداروں کی طالبات کی ٹیموں کے درمیان کھیلوں کے مقابلوں کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ تقریب میں سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور بزنجو، ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ، اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی، ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران برکت اسماعیل، کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول کے سیکرٹری اکازئی، پرنسپل گورنمنٹ بوائز کالج ہوشاب، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر غفار دشتی، یونیورسٹی آف تربت کے اسپورٹس منیجر مزار کچکی، فیسٹیول کے بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

رکن فرحت، سوشل ویلفیئر کے عبدالرحیم بلوچ سمیت مختلف سرکاری محکموں کے افسران، سماجی شخصیات اور کھیلوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومتی پالیسی کا اہم حصہ ہے اور کسی بھی معاشرے میں [illegible] انہوں نے کہا کہ ایک صحت مند اور مضبوط معاشرے کی تشکیل میں خواتین کے کردار کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ خواتین جب صحت مند اور باصلاحیت ہوں گی تو وہ فیصلہ سازی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں گی۔ انہوں نے زور دیا کہ خواتین کو تعلیم کے ساتھ ساتھ زندگی کے تمام شعبوں میں آگے آنا چاہیے تاکہ وہ ملک و قوم کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کر سکیں۔ سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور بزنجو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کیچ کی پہچان ہمیشہ تعلیم کے حوالے سے رہی ہے۔ ماضی میں مردوں نے اس میدان میں اہم کردار ادا کیا جبکہ آج خواتین بھی اس شعبے میں [illegible] سے آگے جا رہی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت بلوچستان ضلع کیچ میں تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کے فروغ کے لیے بھی بھرپور اقدامات کرے گی۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضلع میں مثبت سرگرمیوں کے فروغ میں ان کا کردار قابل تحسین ہے۔ [illegible] نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈپٹی کمشنر کیچ کی کاوشوں سے ضلع میں تعلیم کے ساتھ کھیلوں کو بھی [illegible]

تعلیم کے تمام شعبوں میں بہتری انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، ڈی سی کوئٹہ

مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس، اہم امور پر جائزہ لیا

کوئٹہ (ء ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میل جمیلہ، ڈسٹرکٹ فنانس آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر میں تعلیمی نظام کی موجودہ صورتحال، درپیش مسائل، اسکولوں کی [illegible] تفصیلی بریفنگ دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے، نظم و ضبط کو یقینی بنانے اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تعلیم کے شعبے میں بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس کے اختتام پر مختلف امور پر فیصلے کیے گئے اور ان پر فوری عملدرآمد کی ہدایت کی گئی۔

CamScanner

عبدالرزاق دوتانی نے پشتون قومی تحریک میں اہم کردار ادا کیا، پشتونخوانیپ

مرحوم رہنما کی فکری وراثت قومی سیاست کے لیے مشعل راہ ہے، بیان، آج برسی ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے کہا ہے کہ پشتون قومی تحریک کے عظیم ، مدبر اور نظریاتی رہنما، پشتونخوانیپ کے سابق مرکزی جنرل سیکرٹری اور پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے بانی ارواح شاد عبدالرزاق خان دوتانی کی 38 ویں برسی 9 جنوری کو پورے پشتونخوا وطن میں عقیدت و احترام کے ساتھ منائی جائے گی۔ اس سلسلے میں مرکزی تعزیتی جلسہ عام پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام لورالائی میں منعقد کیا جائے گا، جس سے پارٹی کے مرکزی اور صوبائی قائدین خطاب کریں گے اور مرحوم رہنما کی قومی جدوجہد، فکری خدمات اور عظیم قربانیوں پر روشنی ڈالی جائے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ ارواح شاد عبدالرزاق خان دوتانی ان رہنماؤں میں شامل تھے جنہوں نے 1970 اور 1980 کی دہائی میں پشتون قومی تحریک کو منظم اور مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے میں تاریخی کردار ادا کیا۔ وہ پشتونخوا کی ملی وحدت، قومی خودمختاری اور ایک متحد قومی صوبہ پشتونخوا کے قیام کے پرعزم داعی تھے اور آزاد افغانستان کی آزادی، خودمختاری اور سالمیت کو خطے کے امن اور قوموں کی بقا کے لیے ناگزیر سمجھتے تھے۔ پریس ریلیز میں مزید کہا گیا کہ مرحوم رہنما کی فکری وراثت آج بھی پشتون قومی سیاست کے لیے مشعل راہ ہے۔

کوئٹہ کو گیس و بجلی کے بحران کا سامنا، وزیراعظم عوام کی دادرسی کریں، جمعیت

گلی محلوں اور بازاروں میں جاکر لوگوں کے مسائل سنیں اور زمینی حقائق کا مشاہدہ کریں، مولانا رفیق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی بین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، مفتی نیک محمد فاروقی، مفتی روزی خان بادیزئی، حاجی ولی محمد بڑیچ، حاجی قاسم خان، رحیم الدین ایڈووکیٹ، مولانا محمد عارف شمشیر، اللہ مینگل، حاجی محمد شاہ ولا اور حافظ دوست محمد نے مشترکہ بیان میں وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے دورہ کوئٹہ کے موقع پر کہا کہ کوئٹہ میں گیس اور بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ و عدم فراہمی اور عوام پر مسلط کیے گئے بھاری اور ناروا بلوں کے سنگین مسئلے پر عوام کی فوری دادرسی کریں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں شدید سردی میں گیس و بجلی کی مسلسل بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے جبکہ استعمال سے کہیں زیادہ بلوں کی وصولی سراسر ظلم اور ناانصافی ہے۔ انہوں نے وزیراعظم سے اپیل کی کہ وہ بند کمروں میں بریفنگ لینے کے بجائے براہ راست عوام سے ملاقات کریں، گلی محلوں اور بازاروں میں جاکر لوگوں کے مسائل سنیں اور زمینی حقائق کا مشاہدہ کریں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گیس و بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی، ناروا زائد بلوں کا فوری خاتمہ کیا اور ... بلوں کی اصلاح کی جائے۔

[illegible]

ہرنائی کے عوام آج بھی بدترین مسائل و مشکلات سے دوچار ہیں، رحیم زیارتوال

صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ٹیکنگ سے منظور شدہ پچھ، ہرنائی اور ہرنائی سنجاوی روڈ پر کام کے آغاز کے لیے ٹینڈر کرے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع ہرنائی کی ضلعی کمیٹی کا اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال کی صدارت میں ہوا جس میں سیاسی و تنظیمی امور پر غور کیا اور گزشتہ کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی جس پر اطمینان کا اظہار کیا گیا ہے۔ اجلاس میں اتفاق رائے سے ضلعی ایگزیکٹیوز کمیٹی توسیع کرتے ہوئے حاجی ملک تیمور شاہ تاران، حاجی حضرت علی شاہ، سرفراز خان ترین، علاؤالدین، عبدالجمیل ترین، ملا حسن خان ترین، محمد صادق عرف حاجی مالو ترین اور رضا محمد ترین شامل کیے گئے جن کو اجلاس کے شرکا نے مبارکباد دی۔ اجلاس سے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معدنی خزانوں سے بھرا ضلع اور اپنے موسم کی وجہ سے سال بھر سبزی سپلائی کرنے والا بڑا ضلع ہرنائی ہے لیکن ہرنائی کے عوام آج بھی بدترین مسائل و مشکلات سے دوچار ہیں۔ ہرنائی سنجاوی روڈ گزشتہ تین سال سے بند ہے، ہرنائی کوئٹہ شاہراہ ملک کا سب سے خستہ روڈ بن چکا ہے، ہرنائی کی ریلوے لائن کی مرمت کا کام مکمل ہو چکا ہے لیکن ٹرین سروس بحال نہیں۔ ہرنائی میں بجلی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی تعمیر، ریل سروس کی بحالی، بجلی کی فراہمی، ہرنائی سنجاوی روڈ کو ٹریفک کے لیے کھولنے، ڈاکٹروں، اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے کے مطالبات کرنے والوں پر کے نام شیڈول فور میں ڈالنے کی کارروائیاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ٹیکنگ سے منظور شدہ پچھ، ہرنائی اور ہرنائی سنجاوی روڈ پر کام کے آغاز کے لیے ٹینڈر کرے، ٹرین سروس بحال، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، وولٹیج کی کمی بیشی کا خاتمہ، اساتذہ، ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکس اسٹاف کی حاضری یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین، خصوصاً کول مائنز مالکان سے بھتہ وصول کرنے کا ناروا عمل بند کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہرنائی کے مسائل حل نہ کیے گئے تو پارٹی ہرنائی کے عوام کے ساتھ مل کر احتجاج کی راہ اپنائے گی جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ اجلاس سے ضلعی صدر نعیم افغان، ڈسٹرکٹ ہرنائی کے چیئرمین ملک عبدالسلام خان، ملک امو جان، بہادر خان ترین، حضرت علی، گل محمد، چیئرمین عطاء اللہ، ملک تیمور شاہ اور نصرت خان نے بھی خطاب کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE ... نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

3 Dated 09 JAN 2026 Page No. 18

وزیراعلیٰ کی جانب سے پسنی ماسٹر پلان فزیبلٹی اسٹڈی کے احکامات جاری

امیر جماعت اسلامی و ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی اپیل پر میر سرفراز بگٹی نے یہ اہم اقدام اٹھایا

متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر پسنی ماسٹر پلان کی فزیبلٹی اسٹڈی تیار اور رپورٹ پیش کی جائے، جاری لیٹر میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری کو ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی درخواست پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پسنی جامع ماسٹر پلان کیلئے فزیبلٹی اسٹڈی کرانے کے احکامات جاری کر دیئے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے پسنی شہر کے جامع اور مستقبل کے لئے پائیدار ترقیاتی منصوبے (ماسٹر پلان) کی تیاری کیلئے فوری فزیبلٹی اسٹڈی کرانے کے احکامات جاری کر دیئے امیر جماعت اسلامی بلوچستان و حق دو تحریک کے سربراہ اور ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی گزارشات پر وزیر اعلیٰ .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان نے اہم اقدام اٹھایا اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری بابر خان کی جانب سے جاری نوٹ کے مطابق مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کے لیٹر نمبر 315/26 جو کہ مورخہ 5 جنوری 2026 کو وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سامنے پیش کیا گیا پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری کارروائی کی ہدایت کی ہے

...TEKRAB QUETTA

تربت، ایک مغوی بازیاب، آل پارٹیز کا احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

حبیب یاسین کو بلیدہ سے بازیاب کروایا گیا، اغوا کے واقعات میں اضافہ تشویشناک، اجلاس

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت، ایک مغوی حبیب یاسین گزشتہ شب بازیاب، گھر پہنچ گئے، جبکہ دوسرا مغوی تاحال بازیاب نہیں ہو سکے، آل پارٹیز کیچ اور انجمن تاجران کا بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

اپنے طے شدہ شیڈول کے مطابق جمعہ کو شٹر ڈاؤن ہڑتال کرنے کا اعلان، اغواء ہونے والوں کے لواحقین سے تعلق رکھنے والے حبیب یاسین گزشتہ شب بازیاب ہوگئے ذرائع کے مطابق انہیں بلیدہ کے علاقے سے بازیاب کیا گیا ہے جبکہ شاہ زاد کی بحفاظت تاحال بازیاب نہیں کرائے جاسکے ہیں، حبیب یاسین کو ایک ماہ قبل 8 دسمبر کو آبسر میں رات کو دکان بند کرکے گھر جاتے ہوئے گھر کے قریب سے نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے اغواء کرلیا تھا، حبیب یاسین آبسر کے معروف شخصیت حاجی محمد یاسین کے فرزند ہیں ایک ماہ کے بعد وہ گزشتہ شب بازیاب ہوگئے جبکہ کیچ بہمن اغواء ہونے والے شاہ زاد ولد مجید داد کی بحفاظت تاحال بازیاب نہیں ہوسکے ہیں جو کہ حکام کو کہنا ہے کہ ان کی بازیابی کیلئے کوششیں جاری ہیں، علاوہ ازیں آل پارٹیز کیچ نے حبیب یاسین کی بازیابی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے دوسرے مغوی شاہ زاد کی بازیابی تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے اس سلسلے میں آل پارٹیز کا مشاورتی اجلاس کنوینر نواب خان کمیرانی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی تیاریوں پر مشاورت کی گئی، تربت شہر میں اغواء برائے تاوان کے بڑھتے ہوئے واقعات کے خلاف جمعہ 9 جنوری کو ہونے والی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی تیاریوں کے سلسلے میں آل پارٹیز کیچ [illegible] تربت سول سوسائٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنانے، عوامی شرکت یقینی بنانے اور پرامن احتجاجی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا، شرکاء نے اغواء برائے تاوان کے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے عوام کے لیے ایک سنگین سیکیورٹی مسئلہ قرار دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

بچے بدلنے کا معمہ، والد کی مدعیت میں مقدمہ درج، نرسری کا مالک گرفتار

دو نرسوں سمیت چار ملازمین کو بھی حراست میں لے لیا گیا، دونوں بچوں کے ڈی این اے ٹیسٹ کیلئے بھجوا دیئے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جناح روڈ کی پرائیویٹ نرسری میں بچے بدلنے کا معمہ حل نہ ہو سکا پولیس نے بچے کے والد کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے مالک کو دو نرسوں اور دو ملازمین سمیت گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق جناح روڈ کی نرسری اینڈ بے بی کیئر سنٹر میں گزشتہ روز بچے بدلنے کا واقعہ رونما ہوا تھا۔ کلی عمر کے رہائشی نظام الدین نے سٹی تھانے میں رپورٹ درج کرائی کہ 3 جنوری کو سول ہسپتال میں میرے بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی جسے میں نے نجی نرسری میں داخل کرایا جہاں بچے کو وینٹی لیٹر میں رکھا گیا۔ عملے نے داخلہ رسید دی جس میں میل لکھا ہوا تھا۔ سات جنوری کو میں اپنے بھائی اور دیگر رشتے داروں کے ہمراہ نرسری پہنچا تو عملے نے ہمیں ایک بچی حوالے کی، ہم نے عملے کو داخل کرنے کی رسید دکھائی۔ ہمیں پتہ چلا کہ 3 جنوری کو سریاب کے رہائشی محمد اعظم کے ہاں بچی کی ولادت ہوئی تھی بچی کے ماموں محمد زبیر نے اس بچی کو نرسری میں داخل کرایا تھا۔ میں نے محمد زبیر سے رابطہ کیا تو اس نے بتایا کہ نرسری کے عملے نے ہمیں فون کر کے بلایا کہ بچے کی حالت خراب ہو رہی ہے۔ ہمارے پہنچنے پر جب بچہ ہمارے حوالے کیا گیا تو ہم نے کہا کہ ہماری تو بچی ہے مگر عملہ نہ مانا اور بچہ میرے حوالے کر دیا جسے میں دوسری نرسری لے گیا جہاں وہ فوت ہو گیا اور ہم نے اس کی تدفین کر دی۔ نظام الدین نے مزید بتایا کہ نرسری کا ریکارڈ چیک کرنے پر عملے نے ہماری رسید پر میل کو کاٹ کر فی میل کر دیا ہے۔ جب ہمیں فوت ہونے والے بچے کی تصویر دکھائی گئی تو وہ میرا بیٹا نہیں تھا میرے اپنے بیٹے کو نرسری عملے نے ملی بھگت سے کسی اور شخص کے حوالے کر دیا ہے۔ نرسری عملے کے خلاف کارروائی کی جائے۔ جس پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے مالک اور دو خواتین نرسز اور انچارج کو گرفتار کر لیا دوسری جانب دونوں بچوں کے ڈی این اے کیلئے نمونے حاصل کر کے اسلام آباد لیب بھجوا دیئے گئے ہیں ڈی این اے رپورٹ آنے کے بعد ہی اصل حقائق سامنے آسکیں گے۔

کوئٹہ اور پشاور، 20 کروڑ روپے کی نان کسٹم پیڈ گاڑیاں اور سمگل شدہ سگریٹ پکڑ لیے

پاکستان کسٹم کی کارروائیاں، سگریٹ کی ضبط کھیپ کی مجموعی مالیت تقریباً چار کروڑ اسی لاکھ روپے ہے

اسلام آباد (تنویر ہاشمی) پاکستان کسٹم نے کوئٹہ اور پشاور میں 20 کروڑ روپے مالیت سے زائد کی نان کسٹم پیڈ گاڑیاں اور سمگل شدہ سگریٹ پکڑ لیے، تفصیلات کے مطابق کسٹم انفورسمنٹ کوئٹہ نے 15 کروڑ 80 لاکھ روپے مالیت کی سمگل شدہ نان کسٹم پیڈ گاڑیاں خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سریاب روڈ کوئٹہ پر واقع ایک شوروم سے ضبط کی ہیں۔ ضبط کی گئی گاڑیوں میں ٹویوٹا ریو (بلٹ پروف) ماڈل 2020، ٹویوٹا لینڈ کروزر ماڈلز 2023، 2016 اور 2007، اور ہونڈا اسوک ہائبرڈ ماڈل 2007 شامل ہیں، کسٹمز انفورسمنٹ پشاور نے کارروائی میں غیر ملکی ساختہ سگریٹ کی ایک بڑی کھیپ اور سمگلنگ میں استعمال ہونے والی گاڑی ضبط کر لی، جس کی مجموعی مالیت تقریباً چار کروڑ اسی لاکھ روپے ہے۔ کلکٹریٹ کو مصدقہ اطلاع موصول ہوئی کہ ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے کلاچی سے غیر معروف راستوں کے ذریعے سمگل شدہ سگریٹس کی کھیپ پشاور منتقل کی جا رہی ہے۔ اس اطلاع پر جائنٹ چیک پوسٹ یارک کے عملے نے کوئیک رسپانس فورس کی معاونت سے نصف رات کے وقت گل سیمنٹ فیکٹری، پیزو کے قریب گاڑی کی تفصیلی جانچ پڑتال کی جہاں تلاشی کے دوران غیر ملکی ساختہ سگریٹس کی بڑی مقدار برآمد ہوئی۔

گنداواہ، نامعلوم افراد نے کوچ کو آگ لگا دی

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی ضلع کی حدود ایم ایٹ دھگو آر ڈی ایون مری ہوٹل کے قریب نامعلوم افراد نے مسافر کوچ کو آگ لگا دی اور فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق جھل مگسی پولیس تھانہ بارجہ کی حدود ایم ایٹ دھگو بجگور سے لاڑکانہ سندھ جانے والی کوچ کو نامعلوم افراد نے مری ہوٹل کے قریب روک لیا اور مسافروں کو اتار کر بس کو نذر آتش کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے واقع کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور مسافروں کو دیگر گاڑیوں کے ذریعے روانہ کر دیا۔

لورالائی: پولیس نے ایک کامیاب کارروائی میں منشیات برآمد کر لی

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی پولیس کی کارروائی، 14 کلو افیون برآمد۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ کے احکامات پر اور ایس ایس پی لورالائی ملک محمد اصغر عثمان کی ہدایات پر، ایس ڈی پی او کریم مندوخیل کی زیر نگرانی ایس ایچ او تھانہ شہید محمد اشرف ترین سٹی لورالائی سب انسپکٹر محمد شریف موسیٰ خیل کی سربراہی میں اے ایس آئی گلاب نور، پولیس اور سی آئی اے اسٹاف نے ڈیرہ روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے ایک تو ڈی گاڑی سے 14 کلو افیون برآمد کر لی۔ پولیس نے موقع پر فرید ولد زعفران، قوم اچکزئی، ساکن قلعہ عبداللہ کو گرفتار کر لیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulletin No 4

Dated 09 JAN 2026

Page No 20

ایف آئی اے کی کارروائیاں' 28 افراد گرفتار' غیر ملکی کرنسی برآمد

جیوانی میں کارروائی کے دوران 24 افراد کو گرفتار کیا گیا، تمام افراد سمندر کے راستے غیر قانونی طور پر ایران جانا چاہتے تھے

چمن سے سیف اللہ، سید علی، غوث اللہ اور اشرف کو گرفتار کیا گیا، حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث تھے، ترجمان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) ایف آئی اے نے مختلف کارروائیوں میں 28 افراد گرفتار کر کے غیر ملکی کرنسی برآمد کر لی، 24 افراد غیر قانونی طور پر سمندر کے راستے ایران جانا چاہتے تھے۔ ایف آئی اے ترجمان کے مطابق ایف آئی اے بلوچستان زون کے عملے نے ڈی جی ایف آئی اے کی ہدایت پر حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائیاں کرکے ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل چمن نے حوالہ ہنڈی میں ملوث 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان میں سیف اللہ، سید علی، غوث اللہ اور اشرف شامل ہیں۔ ملزمان .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

سے مجموعی طور پر 65 لاکھ پاکستانی روپے برآمد کر کے ملزمان کو چمن سے گرفتار کر لیا گیا ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزمان حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ہیں گرفتار ملزمان سے حوالہ ہنڈی رقوم کی ترسیل میں استعمال ہونے والی گاڑیاں بھی قبضے میں لے لی گئیں ملزمان سے موبائل فونز، اور حوالہ ہنڈی سے متعلق شواہد بھی برآمد کر لیے گئے ملزمان برآمد ہونے والی کرنسی کے حوالے سے حکام کو مطمئن نہ کر سکے ملزمان کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ملزمان کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ دریں اثناء این این آئی کے مطابق ایف آئی اے نے جیوانی میں کارروائی کرتے ہوئے

کچھی' مسلح افراد کی فائرنگ سے باپ بیٹا جاں بحق

فائرنگ سے رحیم لہڑی و حلیم اللہ لہڑی سکنہ نرک جوہان موقع پر جاں بحق، حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب

کوئٹہ (این این آئی) ضلع کچھی کے علاقے میں مسلح افراد کی فائرنگ سے باپ بیٹا جاں بحق' تفصیلات کے مطابق ضلع کچھی کے علاقے حاجی شہر کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد ہلاک ہوگئے ہلاک ہونے والوں کی شناخت باپ بیٹے رحیم لہڑی اور حلیم اللہ لہڑی سکنہ نرک جوہان کے ناموں سے ہوئی ہے واقعہ کے بعد حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جبکہ پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی.......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئیں مزید کارروائی جاری ہے۔

پنجگور' پولیس کی کارروائی' سنیپ چیکنگ کے دوران 500 کلو چرس برآمد

کارروائی گوران میں عمل میں لائی گئی، مقدمہ درج کر لیا گیا، ایس ایچ او گوارگو

پنجگور (این این آئی) پنجگور پولیس تھانہ گوارگو کی منشیات کے خلاف بڑی کامیاب کارروائی 500 کلوگرام چرس برآمد' تفصیلات کے مطابق ایس پی دوست محمد مگسی کی خصوصی ہدایت پر عملدرآمد کرتے ہوئے ایس ڈی پی او گوارگو/رخشان جاوید احمد کی زیر نگرانی میں ایس ایچ او گوارگو ایس آئی عبدالغفار اپنے اسٹاف کے ہمراہ سنیپ چیکنگ کے دوران گوران میں کارروائی کرتے ہوئے 500 کلو منشیات از قسم چرس برآمد کر لیا مقدمہ پولیس تھانہ گوارگو میں .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

درج اس سلسلے میں مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 09 JAN 2026

Bullet No. 5

Dated AZADI QUETTA Page No. 21

کوئٹہ شدید سردی میں گیس پریشر غائب، شہری ٹھٹھر گئے

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شدید سردی کی لہر کے دوران گیس پریشر میں غیر معمولی کمی اور طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، سرد موسم میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث گھریلو صارفین، دکانداروں اور ہاسٹلز میں رہنے والے طلباء کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ عوامی حلقوں کی جانب سے متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سخت تنقید کی جا رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ چند روز سے کوئٹہ اور گردونواح میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر گیا ہے ایسے میں گیس پریشر میں مسلسل کمی کے باعث بیشتر علاقوں میں صبح و شام کے اوقات میں چولہے جلانا مشکل ہو گیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گھروں میں کھانا پکانا، بچوں اور بزرگوں کے لیے گرم پانی کا انتظام کرنا ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے جبکہ مجبوراً مہنگے ایل پی جی سلنڈر اور لکڑی کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ کئی علاقوں میں گھنٹوں (بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 7 پر)

بجلی غائب رہنے سے گھریلو ہیٹر، الیکٹرک کمبل اور دیگر برقی آلات بے کار ہو کر رہ گئے ہیں۔ کاروباری طبقے کا کہنا ہے کہ بار بار بجلی بند ہونے سے کاروبار شدید متاثر ہو رہا ہے اور مالی نقصان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں نے شکایت کی ہے کہ گیس اور بجلی کی بندش کے باوجود بلوں میں کوئی کمی نہیں کی جا رہی جس پر عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ سماجی حلقوں اور صارفین نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ سردی کے اس شدید موسم میں گیس پریشر بحال کیا جائے، لوڈشیڈنگ کا دورانیہ کم کیا جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو 10 لاکھ ٹن آٹے کی قلت کا سامنا ہے، آٹا ڈیلرز

آٹے کی قلت ختم کرنے کیلئے حکومت بلوچستان گندم کی خریداری کرے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ کا آٹا 6700 جبکہ پنجاب کا آٹا 6300 روپے 100 کلوگرام فروخت ہو رہا ہے

محکمہ خوراک بلوچستان نے رواں سال گندم کی خریداری نہیں کی ہے، آٹا ڈیلر حاجی خدائیداد آغا

بلوچستان حکومت عوام کو سستے آٹے کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے گندم ذخیرہ کرلے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت

موسم سرما سے قبل ہی آٹے کی قلت اور قیمتوں میں اضافے کا رجحان بڑھ گیا تھا، نئی قیمتوں کا سن کر شہریوں کی چیخیں نکل گئیں

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) بلوچستان میں آٹے کی پیداوار 10 لاکھ ٹن ہے جبکہ بلوچستان کو 20 لاکھ ٹن آٹے کی ضرورت ہے، بلوچستان نے ہمیشہ اپنی ضرورت کو پوری کرنے کیلئے پنجاب حکومت سے آٹے کی خریداری کی ہے، پنجاب حکومت کی اپنی گندم صوبے سے باہر لے جانے پر پابندی عائد کی ہوئی ہے، جس کی وجہ سے بلوچستان میں آٹے کی قلت پیدا ہو گئی ہے اور قیمتیں آسمانوں کو چھونے لگی ہے، پنجاب کی جانب سے گندم کی سپلائی بند ہونے کی وجہ سے بلوچستان کی فلور ملز بند ہیں، اور اسی طرح آٹا ڈیلرز نے پنجاب سے آٹے کی سمگلنگ کر کے بلوچستان میں گندم اور آٹے کی قلت پر معمولی قابو پایا ہوا ہے بلوچستان کے عوام کی ضروریات بامشکل پوری ہو رہی ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے آٹا ڈیلر حاجی خدائیداد آغا نے بتایا ہے کہ کوئٹہ آٹا 6700 جبکہ پنجاب آٹا 6300 روپے میں فروخت ہو رہی ہے، ہمیں فلور ملز سے آٹا نہیں مل رہی ہے، فوڈ ڈائریکٹر نے رواں سال گندم کی خریداری نہیں کی ہے، صوبے کے پاس اپنی سٹاک کچھ بھی نہیں بلکہ ایک بوری تک نہیں ہے، بلوچستان حکومت کو چاہئے کہ سردیوں کی آمد سے قبل ہی اپنی سالانہ سٹاک جمع کرے تاکہ بلوچستان کے غریب، دیہاڑی دار طبقہ پر کم از کم کھانے کو آٹا مہنگا نہ ہو، رواں 6 مہینے بلوچستان میں گندم کی قیمت بلندیوں کو چھونے کا موقع مل سکتا اگر حکومت نے بروقت خریداری کی اور فلور ملز کے سٹاک پوری کر دی یا فوڈ ڈائریکٹر نے بروقت آٹے کی خریداری کی تو گندم کی بحران کا خاتمہ ہو جائے گا۔ شہریوں نے بڑی تعداد فاروق آغا، ملک صالح، جسیم آغا، جعفر ترین، طارق علیزئی و دیگر نے بتایا ہے کہ بلوچستان میں موسم سرما سے قبل ہی آٹے کی قلت اور قیمتوں میں اضافے کا رجحان بڑھ گیا، نئی قیمتوں کا سن کر شہریوں کی چیخیں نکل گئیں، ملازم طبقیں پہلے سے احتجاج پر، عوامی سطح پر بھی آٹے کی بحران اور قیمتوں کے متعلق احتجاجوں کی دھمکی دے چکی ہے، انہوں نے بتایا کہ اگر حکومت وقت نے بروقت گندم کی خریداری نہیں کی یا پنجاب حکومت سے مذاکرات کر کے صوبے میں آٹے کی بحران پر قابو نہ پایا گیا تو احتجاج کا راہ ہموار ہو گا اور لوگ سڑکوں پر نکل آئیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

6

Dated 09 JAN 2026 Page No. 22

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے اہداف۔ وزیراعظم کا دوٹوک موقف

وزیراعظم شہباز شریف نے جمعرات کے روز اپنے دورہ کوئٹہ کے موقع پر مختلف تقاریب سے خطاب اور گورنر و وزیراعلیٰ بلوچستان کی موجودگی میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے ایک بار پھر دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل اور پائیدار ترقی وخوشحالی کے اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ جغرافیائی لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے میں تمام تر مشکلات اور چیلنجز کے باوجود موجودہ صوبائی حکومت بلوچستان کے عوام کی خدمت میں مصروف عمل ہے خیبر پختونخوا کی طرح بلوچستان بھی دہشت گردی سے شدید متاثر ہوا ہے، تاہم دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے افواج پاکستان کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے این ایف سی ایوارڈ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2010 میں این ایف سی ایوارڈ کے وقت بلوچستان کے وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی تھے، این ایف سی پر ہمارے کئی نشستیں ہوئیں اور اس دور میں نواز شریف، آصف علی زرداری اور اس وقت کے وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور تمام وزرائے اعلیٰ کے باہمی تعاون سے صوبوں کے درمیان وسائل کی منصفانہ تقسیم ممکن ہوئی بلوچستان کا مطالبہ جائز تھا اور زیادہ فاصلے کی وجہ سے وسائل زیادہ استعمال ہونے تھے اور اس سلسلے میں پنجاب نے اپنے حصے میں سے سالانہ گیارہ ارب روپے بلوچستان کو دیے وزیراعظم کا کہنا تھا کہ صوبے کو درپیش سیکیورٹی، معاشی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے وفاق اور صوبے کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا کوئی شک نہیں کہ بلوچستان فی الحقیقت اپنے جغرافیائی محل وقوع اور قدرتی وسائل کے باوجود ہمیشہ کئی چیلنجز کا شکار رہا ہے۔ سیکیورٹی کے مسائل، معاشی پسماندگی، اور ترقیاتی منصوبوں کی کمی نے بلوچستان کو دیگر صوبوں کے مقابلے میں پیچھے چھوڑ دیا تھا تاہم یہ امر مستحسن اور قابل ستائش ہے کہ اب وفاق اور صوبہ مل کر ہمہ جہت اقدامات اٹھا رہے ہیں وزیراعظم نے اپنے حالیہ دورہ کے موقع پر جس عزم کا اظہار کیا ہے مزید حوصلہ افزا اور مستحسن ہے وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل اور اس کی ترقی کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی دفاعی و سیکیورٹی کی صورتحال میں بہتری لانے کے لئے افواج پاکستان اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں اہم ہیں۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے کئے جانے والے اقدامات کی بھرپور تائید کرتے ہوئے وزیراعظم نے دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں حکومت اور افواج کے عزم کو سراہا۔ بلوچستان میں بدقسمتی سے دہشت گردی نے معاشرتی اور اقتصادی ترقی میں رکاوٹ ڈالی ہے، مگر وزیراعظم کا عزم ہے کہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے تک چین سے نہیں بیٹھا جائے گا بلوچستان کے مسائل کا حل صرف سیکیورٹی اور امن تک محدود نہیں ہے۔ وزیراعظم نے بلوچستان کی ترقی کے لئے مختلف منصوبوں کا آغاز کرنے کا اعلان کیا ہے، جن میں کوئٹہ کراچی شاہراہ کا سنگ بنیاد اور بلوچستان میں پانچ نئے دانش اسکولز کا قیام شامل ہیں۔ یہ منصوبے نہ صرف صوبے کی سڑکوں اور انفراسٹرکچر میں بہتری لائیں گے بلکہ یہاں کے بچوں کے لئے معیاری تعلیم کے مواقع بھی فراہم کریں گے۔ وزیراعظم نے یہ کہا کہ بلوچستان کے غریب گھرانوں کے بچے اور بچیاں ان اسکولوں میں تعلیم حاصل کرکے نہ صرف اپنی زندگی بدلیں گے بلکہ ملک کا نام روشن کریں گے۔ ان منصوبوں سے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کی ترقی میں اضافہ ہوگا۔ کوئٹہ کراچی شاہراہ کی تعمیر کا مقصد جہاں ایک طرف ٹریفک کے حادثات کو کم کرنا ہے، وہاں دوسری طرف یہ قومی یکجہتی اور بھائی چارے کا بھی مظہر ہے اور یہ بلوچستان کی معیشت کے لئے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے خطاب میں این ایف سی ایوارڈ کا بھی ذکر کیا، جو بلوچستان کی مالی حالت کو مستحکم بنانے کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہوا ہے جس کا فائدہ بلوچستان کے عوام کو ہو رہا ہے۔ بلوچستان کے وسائل کی منصفانہ تقسیم کے حوالے سے وزیراعظم کا کہنا تھا کہ وفاقی حکومت صوبوں کے درمیان کسی بھی قسم کے فاصلوں کو ختم کرنے کے لئے کوشاں ہے، اور بلوچستان کو اس کی مکمل حقوق ملیں گے۔ سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کی بحالی کے لئے بھی وزیراعظم نے عالمی مالی اداروں سے مالی امداد حاصل کرنے کی کوششیں کیں، جس کے نتیجے میں 400 ملین ڈالرز کا فنڈ ورلڈ بینک سے حاصل کیا گیا۔ یہ فنڈ بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی اور تعمیر نو کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے نہ صرف موجودہ چیلنجز سے نمٹ رہی ہے بلکہ مستقبل میں بھی ان کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ وزیراعظم نے زرعی ٹیوب ویلوں کی سولر پر منتقلی کے عمل کو بھی سراہا ہے، جو کہ بلوچستان میں زرعی پیداوار کو بہتر بنانے کے لئے اہم قدم ثابت ہوگا۔ اس سے نہ صرف کسانوں کو توانائی کی بچت ہوگی بلکہ زرعی پیداوار میں اضافہ بھی ہوگا، جو کہ بلوچستان کی معیشت کے لئے ایک مثبت پیش رفت ہے۔ بلوچستان کا زرعی شعبہ اگر ترقی کرے تو اس سے نہ صرف مقامی سطح پر معیشت مستحکم ہوگی بلکہ پورے ملک کی غذائی ضروریات کو بھی بہتر طریقے سے پورا کیا جا سکے گا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے ایک جامع حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کا مقصد صوبے کی سیکیورٹی، معاشی حالت، اور ترقی میں اضافہ کرنا ہے۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام کے مسائل حل کرنے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرنا ہوگا اس بات میں کوئی شک نہیں کہ حکومت کا عزم، بلوچستان کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گا اور یہ امر بھی مبنی حقیقت ہے کہ بلوچستان کی ترقی کے بغیر پاکستان کی ترقی مکمل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ہمیں توقع ہے کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے اقدامات کوششوں اور کاوشوں کا سلسلہ رکے گا نہیں بلکہ تسلسل سے جاری رہے گا تاکہ یہ صوبہ پاکستان کے دیگر صوبوں کے برابر ترقی کرے وزیراعظم شہباز شریف کا کوئٹہ کا دورہ بلوچستان کے مسائل کے حل میں معاون و مددگار ثابت ہوگا کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے مسائل ومشکلات باقی صوبوں سے قدرے مختلف ہیں اور مسائل ہیں بھی بہت مگر یہ سارے مسائل محنت، منصوبہ بندی اور دوٹوک اقدامات سے حل ہو سکتے ہیں ہمیں امید ہے کہ موجودہ حکومت بلوچستان کے وسائل میں اضافے، مسائل کے تدارک وخاتمے، نوجوانوں کی ہر ممکن حوصلہ افزائی اور پائیدار معاشی وترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھے گی اور اس بابت کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Book No. 6 Dated 09 JAN 2026 Page No. 23

بلوچستان کی ترقی کے نئے افق: وزیراعظم کا اہم دورہ کوئٹہ

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دہشتگردی کے خاتمے، بلوچستان کی ترقی اور قومی یکجہتی پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان جغرافیائی لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، صوبے کو درپیش سکیورٹی، معاشی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے وفاق اور صوبے کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں سیاسی رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچے اور یہاں انہوں نے کافی مصروف دن گزرا کوئٹہ میں سیاسی قیادت سے ملاقاتیں کیں، بلوچستان دانش سکول، نیشنل ہائی وے، این 25 و دیگر منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گورنر جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر وزراء و سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ پاکستان کے جغرافیائی لحاظ سے سب سے بڑے صوبے میں تمام تر مشکلات اور چیلنجز کے باوجود موجودہ صوبائی حکومت بلوچستان کے عوام کی خدمت میں مصروف عمل ہے، جو خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی طرح بلوچستان بھی دہشتگردی سے شدید متاثر ہوا ہے، تاہم دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے افواجِ پاکستان کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ افواجِ پاکستان، پولیس، ایف سی، رینجرز، لیویز اور عام شہریوں کی قربانیاں تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ فتنہ الخوارج کے خلاف جنگ جاری ہے اور بدقسمتی ہے بعض ہمسایہ ممالک کی جانب سے دہشتگردوں کو معاونت دی جارہی ہے جو انتہائی افسوسناک بات ہے، تاہم حکومت اور افواج پاکستان کا عزم پختہ ہے کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان میں ایک ہی وقت میں پانچ دانش اسکولز قائم کیے جا رہے ہیں، جہاں قلعہ سیف اللہ سے تربت تک غریب اور وسائل سے محروم گھرانوں کے بچے اور بچیاں معیاری تعلیم حاصل کریں گے اور مستقبل میں ملک کا نام روشن کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی اور خوشحالی کے سفر کو مل کر آگے بڑھانا ہے اور مشاورت کے ذریعے تمام چیلنجز کا حل تلاش کیا جائے گا۔ ہم وزیراعظم شہباز شریف کے عزم کو سراہتے ہیں وزیراعظم کا یہ دورہ بلوچستان کی ترقی کے نئے افق روشن کرتا دکھائی دے رہا ہے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کی طرز زندگی اور معیشت و معاشرت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے دانش سکول روشنی پھیلائیں گے اس دورے کے دوران وزیراعظم نے جس عزم کا اظہار و اعادہ کیا ہے، وہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ موجودہ حکومت بلوچستان کی ترقی کو اپنی ترجیحات میں شامل کر چکی ہے۔ وزیراعظم نے خاص طور پر بلوچستان کے عوام کے لئے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کیا یہ منصوبے نہ صرف اس صوبے کے انفراسٹرکچر کو مضبوط کریں گے بلکہ یہاں کے نوجوانوں کے لئے تعلیمی مواقع بھی فراہم کریں گے، جو کہ صوبے کی معیشت اور معاشرتی ڈھانچے کی ترقی کے لئے اہم ہیں۔ وزیراعظم نے اس حقیقت کو تسلیم کیا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی کی صورتحال نے ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ ڈالی ہے، مگر ان کا عزم ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے اور امن کی بحالی کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ایک صفحے پر ہوں گی۔ انہوں نے سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کو سراہا اور ان کے کردار کو سیکیورٹی کی پائیداری کے لئے اہم قرار دیا۔ ایک اہم نقطہ جو وزیراعظم نے اپنے خطاب میں اٹھایا، وہ این ایف سی ایوارڈ کے ذریعے صوبوں میں وسائل کی منصفانہ تقسیم کا تھا۔ وزیراعظم نے اس بات کا ذکر کیا کہ بلوچستان کے لئے زیادہ وسائل کی ضرورت تھی، اور 2010 کے این ایف سی ایوارڈ میں وفاقی حکومت نے بلوچستان کو اس کے حصے کے مطابق وسائل فراہم کرنے کا وعدہ پورا کیا۔ اس پر وزیراعظم کا کہنا تھا کہ بلوچستان کو اس کے جائز حصے کی فراہمی وفاقی حکومت کی جانب سے ایک عزم اور بھائی چارے کی علامت ہے۔ وزیراعظم نے یہ بھی کہا کہ جب بات بھائیوں اور خاندان کی ہو تو حصوں میں نہیں بلکہ مل کر فیصلے کیے جاتے ہیں، اور یہی اصول صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم میں بھی نافذ کرنا ضروری ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا حل صرف وفاقی حکومت کی طرف سے امداد دینے یا وسائل کی تقسیم تک محدود نہیں ہونا چاہئے، بلکہ یہ ایک مسلسل عمل ہے جس میں وفاقی اور صوبائی سطح پر ایک مضبوط شراکت داری کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کی معیشت کا انحصار زرعی پیداوار پر ہے اور یہاں کے زمیندار اور کاشتکار معاشی ترقی کے بنیادی ستون ہیں۔ اس کے علاوہ، سیلاب سے متاثرہ اضلاع کے لئے فنڈز کی فراہمی کی نوید بھی حوصلہ افزاء ہے، دانش اسکولز کی تعمیر کا منصوبہ بھی وزیراعظم کے خطاب کا ایک اہم حصہ تھا، جس میں بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے غریب بچوں کے لئے تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ یہ اسکولز تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور بلوچستان کے نوجوانوں کو ملک بھر میں مثبت کردار ادا کرنے کے لئے تیار کرنے میں اہم ثابت ہوں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے دورے کے دوران بلوچستان کے عوام کے مسائل کو سمجھنے اور ان کے حل کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان تعاون کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل وفاقی اور صوبائی سطح پر ایک متحد و حکمت عملی کے تحت ہی ممکن ہے۔ وزیراعظم کی قیادت میں وفاقی حکومت کا بلوچستان کی ترقی کے لئے جو عزم نظر آرہا ہے، وہ یقیناً اس صوبے کے روشن مستقبل کی علامت بن سکتا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ان اقدامات کا تسلسل جاری رہے گا اور بلوچستان کی عوام کے لئے بہتر مواقع پیدا ہوں گے۔ اس دورے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا خواب اب حقیقت بننے کی جانب گامزن ہے، اور اس میں حکومت، افواج اور عوام کا مشترکہ کردار انتہائی اہم ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bulet No. 6 Dated 09 JAN 2026 Page No. 25

عوام کا پیسہ، عوام کی امانت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صفائی کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران صفا کوئٹہ انتظامیہ اور کوئٹہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شہر میں جاری صفائی انتظامات، درپیش مسائل اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ کی صفائی پر کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ عوام کی رائے کو فوقیت دیتے ہوئے مسائل کے حل کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے ہوں گے عوام کے ٹیکس کا پیسہ عوام کی سہولیات پر خرچ کرنا ضروری ہے۔ صاف، صحت مند اور منظم کوئٹہ صوبائی حکومت کے عزم کا حصہ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام اداروں کو اپنی ذمہ داریاں دیانت داری سے نبھانا ہوں گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ واضح بیان کہ عوام کے ٹیکس کا پیسہ عوام ہی پر خرچ ہونا چاہیے، بظاہر ایک سادہ مگر نہایت بنیادی اصول کی یاد دہانی ہے۔ ایسے صوبے میں جہاں محرومیاں دہائیوں سے عوام کا مقدر بنی ہوئی ہیں، یہ بیان محض ایک سیاسی جملہ نہیں بلکہ ریاستی ذمہ داری کا اعتراف ہے۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود تعلیم، صحت، صاف پانی اور بنیادی انفراسٹرکچر جیسی سہولیات سے محروم ہے۔ عوام یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ اگر وہ ٹیکس ادا کرتے ہیں تو اس کا ثمر انہیں کیوں نہیں ملتا؟ ماضی میں ترقیاتی منصوبوں کے نام پر اربوں روپے خرچ کیے گئے، مگر زمینی حقائق اس کے برعکس نظر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عوامی اعتماد کمزور ہوا اور حکومت و عوام کے درمیان فاصلے بڑھے۔ وزیراعلیٰ کا شفافیت اور احتساب پر زور خوش آئند ہے، تاہم اصل امتحان اعلانات میں نہیں بلکہ عملدرآمد میں ہے۔ اگر ترقیاتی فنڈز واقعی تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات پر خرچ ہوتے دکھائی دیں، اگر ہر منصوبے کا حساب عوام کے سامنے ہو اور اگر بدعنوانی کے خلاف کارروائی محض کاغذی نہ ہو تو ہی عوام کا اعتماد بحال ہو سکتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ترقیاتی ترجیحات کا تعین نمائشی منصوبوں کے بجائے عوامی ضرورتوں کی بنیاد پر کیا جائے۔ دور دراز علاقوں کے باسی آج بھی سڑک، اسپتال اور اسکول جیسی بنیادی سہولیات کے منتظر ہیں۔ اگر ان مسائل کو حل کیے بغیر بڑے دعوے کیے جاتے رہے تو یہ بیان بھی ماضی کے وعدوں کی طرح بے اثر ہو جائے گا۔ عوام کے ٹیکس کا پیسہ ایک امانت ہے، جسے درست جگہ اور درست وقت پر خرچ کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے اس موقف کو عملی شکل دینا نہ صرف صوبے کی ترقی کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ عوامی اعتماد کی بحالی کا واحد راستہ بھی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا یہ اصول حکمرانی کا مستقل حصہ بنتا ہے یا محض ایک خوش نما نعرہ بن کر رہ جاتا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلی تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No 6
Dated 09 JAN 2026 Page No. 04

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کاوشیں، خطے میں مثبت تبدیلی کے روشن امکانات

بلوچستان کے بنیادی ڈھانچے میں تبدیلی، انفراسٹرکچر سمیت عوامی مفاد سے جڑے منصوبوں کیلئے وفاقی حکومت کی مکمل معاونت انتہائی ضروری ہے۔ بلوچستان کے وسائل اور میگا منصوبوں سے وفاق کو محاصل اور کمپنیوں کو زیادہ منافع ملتا ہے مگر بلوچستان کو اس کے حصے کا جائز حق بھی نہیں ملتا۔ اگر ماضی میں بلوچستان پر وفاقی حکومتوں کی جانب سے خصوصی توجہ دی جاتی تو آج بلوچستان کا نقشہ ہی بدل جاتا، بلوچستان ترقی کے سفر میں آگے ہوتا، خطے میں موجود محرومی و پسماندگی میں کمی آتی۔ اگرچہ اب بھی بلوچستان میں انسانی وسائل سمیت ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دیکر عوام میں موجود بے چینی کو ختم کیا جاسکتا ہے اس کیلئے وفاقی حکومت کو صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن مالی تعاون کو یقینی بنانا ہوگا اس کے لیے بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ میں زیادہ رقم دینا چاہیے تاکہ بلوچستان کی مالی مشکلات میں کمی آسکے اور بلوچستان حکومت صوبے کی ترقی اور مسائل میں کمی کیلئے نئے منصوبے شروع کرسکے۔ بہرحال موجودہ وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان پر خصوصی توجہ دینے کے دعوے تواتر سے کیے جارہے ہیں اس کے لیے صوبائی حکومت کے ساتھ مکمل تعاون جاری ہے جو کہ خوش آئند عمل ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ سیلاب کے دوران بھی صوبائی حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کیا اور کسانوں کے مسائل کے حل کیلئے پیکج کا اعلان کیا۔ بلوچستان کی ترقی کیلئے وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی پرعزم ہیں اور اس کا عملی مظاہرہ زمین پر دکھائی بھی دے رہا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں 5 دانش اسکول اور کوئٹہ کراچی شاہراہ کی تعمیر کا اعلان کردیا ہے۔ جمعرات کے روز وزیراعظم شہباز شریف ایک روزہ دورے پر کوئٹہ پہنچے، جہاں وزیراعلی بلوچستان سرفراز بگٹی اور اراکین پارلیمنٹ نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔ وزیراعظم نے گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سمیت دیگر رہنماؤں سے ملاقات کی، ملاقات میں سیاسی صورت حال اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے سیاسی رہنماؤں سے ملاقات کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے بچے انتہائی باصلاحیت ہیں، بلوچستان میں دانش اسکول کا منصوبہ شروع کررہے ہیں، بلوچستان میں 5 دانش اسکول بنانے جارہے ہیں، بلوچستان میں ترقی کا سفر آگے لے کر جائیں گے۔ شہباز شریف نے کہا کہ کوئٹہ کراچی روڈ کا سنگ بنیاد رکھنے جارہے ہیں، 300 ارب کی لاگت سے 4 رویہ سڑک تعمیر کی جائے گی، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم ہوئیں تو منافع اس منصوبے کے لیے رکھا۔ بلوچستان پاکستان کا خوبصورت حصہ ہے، بلوچستان کی قیادت نے این ایف سی میں اضافے کا مطالبہ کیا، پنجاب نے اپنے حصے سے بلوچستان کو فنڈز فراہم کیے، پنجاب نے 11 ارب روپے اپنے حصے سے بلوچستان کو دیے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے دورے کے موقع پر دانش اسکول اور کوئٹہ تا کراچی شاہراہ کی تعمیر کا اعلان کیا ہے 300 ارب کی لاگت سے 4 رویہ سڑک کی تعمیر سے سفری سہولیات میسر آئینگی، شاہراہوں کی بہتری سے تجارتی سرگرمیوں اضافہ ہوگا۔ کوئٹہ تا کراچی شاہراہ کو دورویہ بنانے کا بلوچستان کے عوام کا مطالبہ دیرینہ ہے جسے پورا کیا جارہا ہے جبکہ دانش اسکولوں سے غریب عوام کے بچوں کو بہتر تعلیم کا موقع میسر آئے گا، لاکھوں بچے اسکول سے باہر ہیں ان کے لیے معیاری تعلیم کا حصول آسان ہوگا۔ ان اقدامات سے مستقبل میں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی ممکن ہوگی۔ امید ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومت مشترکہ طور پر بلوچستان کے دیرینہ مسائل حل کرنے کیلئے مل کر کام کرینگے، خطے کی محرومی اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Que...
6
Dated: 09 JAN 2026 Page No. 26

Quetta's sanitation woes

The deteriorating state of sanitation in Quetta has long been a source of frustration for its residents, but the recent high-level meeting chaired by Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti offers a glimmer of hope for a cleaner provincial capital. For too long, the city's beauty has been buried under layers of neglect, a reality made painfully obvious following last week's light rainfall, which left the streets in a miserable state of filth and sludge. The briefing provided by the Safa Quetta administration and the Quetta Municipal Corporation (QMC) highlighted a systemic struggle with resource utilization, yet the Chief Minister's firm stance against negligence signals that the era of excuses must come to an end. By prioritizing an impartial survey to assess public opinion, the government is finally acknowledging that there is a significant gap between official reports and the grim ground reality faced by citizens daily.

A particularly innovative and necessary step is the decision to leverage the Quetta Safe City camera network to identify those who treat public spaces as personal dumpsters. While the imposition of strict fines and legal action against violators is a harsh measure, it is a justified one if the city is to move away from the current culture of impunity. However, enforcement is only one side of the coin. The government must also address the chronic lack of designated waste disposal sites within residential colonies and towns. It is a logistical nightmare for the administration to maintain cleanliness when citizens, left with no viable alternatives, are forced to dispose of waste along roadsides. To make the new complaint redressal system truly effective, the government must ensure that the "fast and effective" response promised by the Chief Minister is backed by the physical infrastructure bins, collection vehicles, and disposal sites needed to keep the waste off the streets.

Ultimately, the sanitation of Quetta is a shared responsibility that requires a social contract between the state and its people. While the Chief Minister is right to demand that public tax money be translated into visible facilities and that departmental negligence be met with zero tolerance, the general public cannot remain bystanders. Civic sense must be cultivated alongside administrative reform. If the government provides the means and the public provides the cooperation, Quetta can shed its current "miserable" condition and reclaim its status as a clean, livable city. The vision laid out at the CM Secretariat is promising, but its success will be measured not by the minutes of the meeting, but by the cleanliness of the streets in the weeks to come.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 JAN 2026 Page No. 27

Danish Schools will UNLOCK Balochistan's Future

The announcement is simple, yet its impact could be profound. Five new Danish Schools are to be established in Zhob, Qila Saifullah, Musakhel, Sibi, and Bekar. This is more than just a policy. It is a lifeline of hope for the children of Balochistan. For far too long, students in remote and underserved areas have faced a steep climb. Quality education often feels like a distant dream, limited by geography and circumstance. These new schools aim to change that narrative. The Danish School model is unique. It provides free, residential education to intelligent and deserving students all the way through 12th grade. It is not just a school. It is a nurturing environment where potential can be fully realized, away from the constraints of poverty or isolation. This is about levelling the playing field. A bright child in a village in Musakhel deserves the same shot at a future as a child in a major city. These schools promise exactly that. The gratitude expressed towards Prime Minister Muhammad Shahbaz Sharif, the Federation, and the state of Pakistan is well-placed. Prioritizing education in Balochistan is a strategic and moral imperative. It signals a commitment to the province's most precious resource: its youth. When the federal government makes such a project a top priority, it sends a powerful message. It says that every part of Pakistan matters. It declares that investing in Balochistan's children is investing in Pakistan's future.

Education is the cornerstone of progress. It fuels economic development, fosters social cohesion, and empowers individuals. For Balochistan, a province with immense potential, unlocking the talent of its young people is the key to unlocking its future. These five schools are more than buildings. They will be beacons. They will tell a generation that their country believes in them. They will cultivate doctors, engineers, teachers, and leaders who will one day serve and uplift their own communities. The resolution stated is clear: to provide quality education to the future. This is the correct focus. The youth are not just a part of the future; they are the future. Their success is Pakistan's success. Announcements must be followed by diligent execution. The promise of quality must be kept. The schools must be well-equipped, staffed with dedicated teachers, and maintained as true centers of excellence.

This initiative deserves our support and our watchful optimism. It is a tangible step toward a more inclusive and equitable Pakistan. Thank you to the leadership for this vision. This is how nations are strengthened-by building up their children, one school, one student, one future at a time. The doors are opening. Let us ensure every deserving child can walk through. The vision is right. Now, execution is everything. These schools must be equipped with modern computer labs, high-speed internet, and teachers trained in digital pedagogy. The curriculum must embed digital literacy in every subject, preparing students not just for exams, but for the modern workforce. Let us ensure these schools become launching pads for a generation of digitally-empowered Baloch leaders, innovators, and builders. The future is digital. Let's ensure it is inclusive, too.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated 09 JAN 2026 Page No. 28

ایک نام عوامی خدمات میں سرِ فہرست

تحریر: نیک محمد ڈپٹی ڈائریکٹر

اوستہ محمد ایسی سرزمین ہے جہاں بے شمار نامور شخصیات نے اپنی شناخت بنائی، مگر ان میں ایک نام ایسا ہے، جس کی خدمات اور کردار نہ صرف شہر بلکہ پورے بلوچستان کی سیاسی سماجی اور عوامی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے وہ ہیں میر جان محمد جمالی میں ان کی خدمات کا مختصر مگر جامع تذکرہ ضروری سمجھتا ہوں پاک فوج سے عوامی قیادت تک کا سفر میر جان محمد جمالی نے عملی زندگی کا آغاز پاک فوج سے کیا۔ انہوں نے کیپٹن کی حیثیت سے ذمہ داریاں انجام دیں اور اعزاز کے ساتھ ریٹائرمنٹ حاصل کی فوجی خدمات کے بعد انہوں نے اپنی صلاحیت اور تجربہ عوامی خدمت کے لیے وقف کیا اور عملی سیاست میں قدم رکھا پہلی مرتبہ وہ 1983 میں چیئرمین میونسپل کمیٹی استامحمد منتخب ہو کر انہوں نے شہر میں صفائی، خوبصورتی، روشن سڑکیں، ترقیاتی منصوبے اور جدید حکمت عملی کا ایک نیا باب کھولا ان کی کارکردگی نہ صرف عوام کو متاثر کرتی رہی بلکہ شہر کے حالات اور تقدیر کو بدلتی گئی عوامی خدمت کا تسلسل آگے بڑھتا گیا اور انہیں صوبائی اسمبلی تک پہنچنے کا موقع ملا رکن بلوچستان اسمبلی کی حیثیت سے انہوں نے توقعات سے بڑھ کر کام کیا عوامی مسائل کے حل ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، اور سیاسی ہم آہنگی میں وہ ہمیشہ سب سے نمایاں رہے ان کی انتھک محنت، لگن اور اپنی قابلیت کے بلبوتے پر انہیں بلوچستان کے وزیر اعلیٰ کے منصب پر فائز ہونے کا تاریخی اعزاز بھی حاصل ہوا۔ ان کے دور حکومت میں متعدد نمایاں فیصلے، اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کیے گئے جنہوں نے صوبے کی سمت مثبت طور پر متعین کی اور ریاستی ذمہ داری کا یہ سفر یہیں نہ رکا میر جان محمد جمالی مختلف ادوار میں ان اہم مناصب پر فائز رہے وہ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ اسپیکر بلوچستان اسمبلی گورنر بلوچستان کا اضافی چارج ان کی دوراندیشی اور عزم کے بدولت کئی میگا منصوبے مکمل ہوئے نصیرآباد ڈویژن سے متعلق اہم انتظامی فیصلے اور موجودہ ضلع کا قیام بھی ان کے وژن کا حصہ ہیں جو تاریخ میں ہمیشہ ان سے منسوب رہیں گے۔ وہ ہمیشہ اپنے علاقے کی عوام کے درمیان رہے اختیارات اور طاقت کے باوجود میر جان محمد جمالی کے دروازے ہمیشہ اپنے لوگوں کے لیے کھلے رہے۔ نرم لہجہ، بردباری اور اعلیٰ اخلاق نے انہیں دلوں کا سردار بنایا وہ بطور رہنما سے زیادہ ایک مشفق انسان اور دردمند رہبر کے طور پر جانے جاتے ہیں آج میر جان محمد جمالی کے سیاسی، سماجی اور اخلاقی ورثے کی شمع ان کے جانشین میر فاروق خان جمالی کے ہاتھوں پہنچ چکی ہے وہ اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے استامحمد کے قبائل، نوجوانوں، بزرگوں اور شہریوں کے درمیان محبت، اتحاد اور تعاون کا پل بن رہے ہیں بااخلاق مردم شناس اور عوام دوست شخصیت کے حامل میر فاروق جمالی ہر دکھ سکھ میں عوام کے ساتھ موجود نظر آتے ہیں ان کا طرز عمل اور انداز سیاست ثابت کر رہا ہے کہ وہ مستقبل کی قابل اعتماد قیادت کے طور پر ابھرتے ہوئے ایک اہم کردار بنا رہے ہیں استامحمد کے لیے میر جان محمد جمالی ایک تاریخ ایک کردار اور ایک روشن مثال ہیں ایک ایسا رہنما جس نے خدمت کو سیاست پر اور انسانیت کو اقتدار پر ترجیح دی اور آج بھی تسلسل ان کے فرزند میر فاروق خان جمالی کی صورت میں آگے بڑھ رہا ہے ایک نئی امید ایک نیا عزم اور ایک روشن مستقبل کی علامت کے طور پر استامحمد کی فضا میں یہ بیج جو برسوں پہلے بویا گیا تھا، اب تناور درخت بنتا جا رہا ہے اور میر جان محمد خان جمالی کی پرورش سے اگنے والے درخت سے بہت جلد اس کی چھاؤں میں آنے والی نسلیں بھی فیض یاب ہوں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 09 JAN 2026 Page No. 30

وزیراعظم کا وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پر اعتماد کا اعلان بلوچستان امن کی طرف بڑھتا ہوا ایک نیا پاکستان

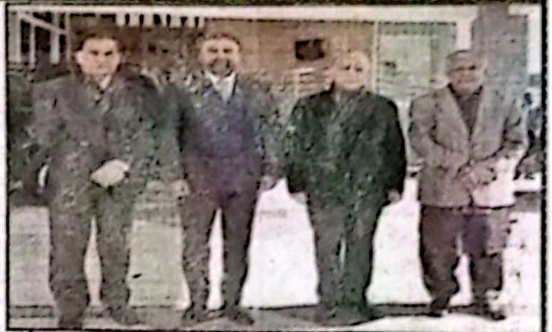

وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کا حالیہ دورۂ کوئٹہ محض ایک رسمی سیاسی سرگرمی نہیں تھا بلکہ یہ بلوچستان کے بدلتے ہوئے حالات، بہتر ہوتی حکمرانی اور بحال ہوتے اعتماد کا ایک عملی اعتراف تھا۔ وزیراعظم کا اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ان کی حکومت پر کھلے انداز میں اعتماد کا اظہار دراصل اس حقیقت کی توثیق ہے کہ بلوچستان اب ماضی کے بحرانوں سے نکل کر استحکام، امن اور ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہو چکا ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف نے واضح الفاظ میں کہا کہ وفاق، بلوچستان حکومت کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا ہے اور ہر ممکن سیاسی، مالی اور انتظامی تعاون جاری رکھا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ امن و امان میں بہتری، ترقی و خوشحالی کا سفر، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی شعبوں میں جو اصلاحات کی گئی ہیں، وہ نہ صرف خوش آئند ہیں بلکہ ان کے مثبت نتائج اب زمینی حقائق کی صورت میں سامنے آ رہے ہیں۔ وزیراعظم کا یہ کہنا کہ "مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ میں بلوچستان میں نہیں بلکہ کسی اور صوبے میں آیا ہوں کیونکہ یہاں بہت کچھ بدل چکا ہے"، اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کی کارکردگی اب محض دعوؤں تک محدود نہیں رہی بلکہ عملی نتائج دے رہی ہے۔

اگر بلوچستان کے سیکیورٹی تناظر کو دیکھا جائے تو یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ یہ صوبہ طویل عرصے تک دہشت گردی، بدامنی اور ریاستی چیلنجز کی زد میں رہا۔ تاہم حالیہ برسوں میں، بالخصوص موجودہ صوبائی حکومت کے دور میں، انسداد دہشت گردی کے حوالے سے جو سنجیدہ اور فیصلہ کن اقدامات کیے گئے ہیں، ان کے اثرات نمایاں ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں تقریباً نوے ہزار انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے گئے، جن کے دوران سات سو کے قریب دہشت گرد مارے گئے جبکہ اس

تحریر: خلیل احمد

جدوجہد میں چار سو کے قریب فوجی اور شہریوں نے جام شہادت نوش کیا۔ یہ قربانیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست نے امن کے قیام کے لیے کسی قسم کی مصلحت یا کمزوری کا مظاہرہ نہیں کیا۔

ان آپریشنز اور مؤثر حکمت عملی کے نتیجے میں بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ بازار، سڑکیں، تعلیمی ادارے اور عوامی مقامات نسبتاً محفوظ ہوئے ہیں اور عوام میں اعتماد بحال ہو رہا ہے۔ اس پورے عمل میں پاکستان کے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت اور کاوشیں بھی قابل ستائش ہیں۔ ان کی واضح پالیسی، غیر متزلزل عزم اور قومی سلامتی کو اولین ترجیح دینے کی سوچ کی بدولت بلوچستان میں امن و امان کی فضا بہتر ہو رہی ہے۔ عسکری اور سول اداروں کے مابین ہم آہنگی نے ریاستی رٹ کو مضبوط کیا ہے، جس کا براہ راست فائدہ عام شہری کو پہنچ رہا ہے۔

صوبائی حکومت نے صرف سیکیورٹی آپریشنز تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ قانونی اور ادارہ جاتی سطح پر بھی سخت اور دوررس فیصلے کیے گئے ہیں۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ میں دو اہم ترامیم کی گئیں، جن کا مقصد دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کو ممکن بنانا ہے۔ اسی تسلسل میں فیس لیس عدالتوں کا قیام ایک انقلابی قدم ہے، جس سے نہ صرف مقدمات کے فیصلوں میں تیزی آئے گی بلکہ دباؤ، خوف اور اثر و رسوخ سے پاک انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی۔

اسی طرح بلوچستان کے تمام علاقوں کو اے ایریا میں کنورٹ کرنے کا فیصلہ ایک جرات مندانہ اور تاریخی قدم ہے۔ اس فیصلے سے پولیس، لیویز اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے اختیارات واضح اور مؤثر ہوئے ہیں، جس کے نتیجے میں امن و امان کے قیام میں مزید بہتری کی توقع کی جا رہی ہے۔ یہ اقدامات وقتی نہیں بلکہ طویل المدتی نتائج کے حامل ہیں، جو بلوچستان کو پائیدار امن کی طرف لے جا سکتے ہیں۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک اور اہم پیش رفت یہ ہے کہ بیرون ملک بیٹھے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بھی ریاست نے مؤثر قدم اٹھایا ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے انٹرپول سے رابطہ کیا گیا ہے، تقریباً سو کے قریب مطلوب افراد کی فہرستیں تیار کر لی گئی ہیں اور جلد عدالتوں کے ذریعے ان کے وارنٹس جاری کیے جائیں گے۔ یہ اقدام اس بات کا واضح پیغام ہے کہ اب نہ کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی رہے گی اور نہ ہی قانون سے فرار ممکن ہوگا۔

حاصل کلام یہ ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی حکومت نے بلوچستان میں طرز حکمرانی، سیکیورٹی پالیسی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے حوالے سے ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ وزیراعظم پاکستان کا کوئٹہ آ کر اس حکومت پر بھرپور اعتماد کا اظہار دراصل اس کامیاب حکمت عملی کی توثیق ہے جو امن، قانون کی بالادستی اور ترقی کو یکجا کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان حکومت نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ مشکل حالات میں بھی مضبوط فیصلے کیے جا سکتے ہیں اور نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر یہی عزم، یہی ہم آہنگی اور یہی تسلسل برقرار رہا تو بلوچستان نہ صرف پاکستان کا پرامن صوبہ بنے گا بلکہ ترقی و خوشحالی کی دوڑ میں ایک نمایاں مقام بھی حاصل کرے گا۔